بوصف صانع مکین و مکان فضل خلاق زمین و زمان

از تصنیف عاصی ہیچمدان اعنی لعل محمد المتخلص بہ لعل موسوم بہ

# دیوان لعل

معروف بہ

# دریای قدرت

حسب فرمائش سید عبد القادر صاحب تاجر کتب چار مینار حیدرآباد دکن

مطبع نور الاسلام حیدرآباد دکن میں زیور طبع سے پیراستہ ہوا

قیمت فی جلد

# بسم اللہ الرحمن الرحیم

## قصیدہ

وصف کس منہ سے کرے بندۂ ادنیٰ تیرا
نام رحمٰن و رحیم ہے مرے مولا تیرا

عینیت جسکو نہین دیکھے تجھے کس رو سے
ذرہ ذرہ مین عیان رہتا ہے جلوا تیرا

خلوتِ خاص خدا کہتے ہین عرش اعظم
لیکن ہر خانہ دلمین ہے ٹہکانا تیرا

کن مین کونین ہویدا ہوے احمد کی طفیل
کیون نہ ہر کوئی ہے والہ و شیدا تیرا

دیدہ یہہ دید کے قابل نہین میرا لیکن
اپنے الطاف سے کروا دے نظارا تیرا

وہی پاتا ہے تجھے جسنے خودی کہوتا ہے
نہین پاتے ہین پتا عاقل و دانا تیرا

آب و گل مین کیا کل اپنی خدائی ظاہر
کچھ عجب کہیل کا دیکھا ہی تماشا تیرا

یک تجلی سے ہوی حضرت موسیٰ بیہوش
امتِ ختم رسل نے کی نظارا تیرا

اپنے محبوب کے صدقہ سے خداوند کریم
لعل عاجز کو بنا والہ و شیدا تیرا

## قصیدہ

درود پڑھیے تو محل پائے لعل و موتی کا — اگر سنے تو محل پائے لعل و موتی کا

یہ وہ عبادت اعلے ہے افضل و اکمل — پڑھے سنے تو محل پائے لعل و موتی کا

درود احمد مرسل کے شوق الفت مین — فنا ہوے تو محل پائے لعل و موتی کا

درود پاک وہ میوہ ہے کیا کہون منہ سے — مزا ملے تو محل پائے لعل و موتی کا

جگر مین جانمین سینہ مین پہلو مین دل مین — درود لکھے تو محل پائے لعل و موتی کا

درود پاک کی صورتنکو اپنے آنکھون سے — کبھی تکے تو محل پائے لعل و موتی کا

درود پاک کی الفت مین خانۂ دل سے — دھوان اوٹھے تو محل پائے لعل و موتی کا

درود وہ در مکنون ہی بحر قدرت کا — اگر ملے تو محل پائے لعل و موتی کا

اے لعل شوق و محبت درود احمد مین — اگر مرے تو محل پائے لعل و موتی کا

## قصیدہ

ہو پیش نظر چہرہ رسول عربی کا — ہر آن رہی سامنا اوس مطلبی کا

کھنچے جو کمربند سے نکل آگیا پٹکا — کیا بھید تھا احمد مین بھی نازک بدنی کا

یک پل مین لٹا ڈالا جو گنجینۂ قدرت — کیونکر ہو بیان مجھسی بھلا ایسی سخی کا

بت کعبہ کی تھر اکی گری بید کے مانند — آمدکا ہوا شور جو امی لقبی کا

بخشا نیکو محشر مین گہنگارونکو جنھسی — ہمسر کوئی ہووےگا عالی نصبی کا

واہو گئے منہ غنچونکی صل علے کہکر — گلشن مین جو پھیرا ہوا وہ سروسہی کا

مقنع کو اوٹھا میم کی احمد کو جو دیکھین — تب ہوگا عیان حال و مکی مدنی کا

کیون خود بخود دل ہو نہ مدینہ پہ تصدق — خالق نے کیا ملجا و ماوا ہے سبھی کا

قربان کری لعل حزین جان و جگر کو دکھ جاے اگر چہرہ رسولِ عربی کا

## قصیدہ

من موہن پیاری مری احمد صورت اپنی بتلا دینا
میں صدقے کرونگا جان و جگر تم اپنی قدم دکہلا دینا

ہستی سی عدم کو جانا ہی عصیان کا ہی سر پر بار گران
کیونکر یہ کٹی منزل مولا تمہین منزل مجہی پہونچا دینا

جز وصل تمہاری یا احمد دل چین نہین پاتا ہی میرا
یکبار کبھی تو بہر خدا مکہڑا اپنا بتلا دینا

از فضل و کرم للہ احمد مرنے کی وقت اتنا کیجو
یہہ جان حزین کو نام خدا تم اپنی صدا سنوا دینا

ایجان جہان محبوب جہان یکبار مجھے تم بہر خدا
دکہلا کی مجھے صورت اپنی تم اپنا دیوانہ بنا دینا

دکہجا ہی اگر مجہکو احمد قدمونسی لپٹ کر رو لونگا
صدقے نہ سہونگا فرقت کا تم ہمین مجھے بلوا دینا

ہے آرزو دل کی صبح و مسا بلوا کی مدینہ مین للہ
اس لعل حزین کو بہر خدا تہوڑی سی ہانکی جگہہ دینا

## قصیدہ

کہوں کیا مرتبہ خواجہ حسن کا
علی ہین رہنما خواجہ حسن کا

طریقہ چار ہین پیران حق کے
ہی سب کو واسطہ خواجہ حسن کا

حسن بصری لقب اونکا ہی مشہور
کہون کیا عز و جاہ خواجہ حسن کا

کیا حاصل جو عشق مصطفے کو
نتیجہ یہ ہوا خواجہ حسن کا

حلب روم و عرب شام و عجم مین
ہر اک جا ہی گدا خواجہ حسن کا

کہون صاحب نکیون اپنا مین اونکو
علی مولا ہوا خواجہ حسن کا

سدا تہی رویتِ حق انکو حاصل
قلب تہا پر ضیا خواجہ حسن کا

خدا ئمین خدا کے جو ولی ہون
وہ ہی دل سی گدا خواجہ حسن کا

ثنا اونکی کرے کیا لعل عاجز
ہر اک گویا ہوا خواجہ حسن کا

## قصیدہ

یاد خدا کی کر لے پیارے وقت نہ ایسا پاویگا / نور ظہور کا وقت ہے آیا سوئیگا پچتائیگا
چلتے پہرتے یاد خدا کی کرنا جو ہے سو کر لے / آخر اکدن جانا یہانسے پہر نہین آنا ہوئیگا
مال و متاع اور خویش عزیزان جیتے دم کی ساتہی ہین / کام پڑے جب پیش خدا کے کام نہ کوئی آئیگا
قالوبلا کا وعدہ کر کے ہستے مین آ بہولگیا / چونک ارے غفلت کب تک پیارے یون سوئیگا
راہ سفر کا توشہ کر لے بیٹہا کیا ہی غفلت مین / ہستی نہین یہ مزرع عمل ہے جو بوئیگا وہ پائیگا
تیری عمر یہ دو دن کی ہے بہولگیا کیون اپنی کو / چہوڑ کے اکدن مال و متاع سب ہاتہ پسارے جائیگا
مان بہن اور باپ ادر جو رو بچہ خویش و رفیق / سب جیتے دم کی ساتہی ہین کون قبر مین آویگا
حق نے تجکو بندہ کر کر گلشن ہستی مین بہیجا / مقصد گل سی دامن بہر لے آخر کو پچتاویگا
لعل حزین کا مان لو کہنا شک نہین اسمین ہے یارو / یاد خدا جو ہو سو کر لو وقت نہ ایسا آویگا

## قصیدہ

شان خدا ہے چہرہ نبی ص کا / شمس و ضیا ہے چہرہ نبی ص کا
شمس و قمر تارے ہوتے ہین صدقے / کیا خوش لقا ہے چہرہ نبی ص کا
آئینہ خود جسکا ہو گیا شیدا / وہ پُر ضیا ہے چہرہ نبی ص کا
دونون جہان حق نے صدقہ کیا ہے / کیا بے بہا ہے چہرہ نبی ص کا
دیدار حق مین فانی ہوا جو / اوس کو دکہا ہے چہرہ نبی ص کا
لاریب و لاشک حق کو وہ دیکہا / جس کو دکہا ہے چہرہ نبی ص کا
کونین حق کے پیش نظر ہے / وہ آئینہ ہے چہرہ نبی ص کا
اے لعل کر لے دل مین یقیناً / روے خدا ہے چہرہ نبی ص کا

## قصیدہ

دینِ احمد کا جگ مین نقارا ہوا
اُٹھو اُٹھو صبح کا اوجالا ہوا

جو کہ عاقل ہین یہہ وقت سونے نہین
جان لو وقت یہہ حق کو پیارا ہوا

حق نے آدم کو پیدا کیا کیا سبب
بحرِ وحدت کا یہہ خاص نالہ ہوا

سوتے ہو کیا پڑے جلد ہو ہوشیار
چو طرف اللہ ہو کا پکارا ہوا

جانو عشقِ محمدؐ خدا ایک ہے
جو نبیؐ کا ہوا وہ خدا کا ہوا

جان لو جان ہے بلبلہ کی مثال
کوئی نادان رہا کوئی سیانا ہوا

سب جیتے دم کے سبھی دوست ہین اقربا
دم گئے بعد کوئی نہ کسی کا ہوا

جانو دولت ہے حشمت ہے اور فخر ہے
یہہ دل اپنا اگر مصطفی کا ہوا

داغ عشق محمدؐ کا جس دل مین ہو۔
لعل دل اوسکا جون گل لالہ ہوا

## قصیدہ

شکر حق ہوگیا سردار محمدؐ اپنا
قدرتِ حق کا ہے مختار محمدؐ اپنا

جس کے باعث ہوی دونون جہان نورانی
واہ کیا ہے مہ انوار محمدؐ اپنا

سبھی خواہان خدا ہین خدا خواہان اونکا
ہے سبھی خلق کا دلدار محمدؐ اپنا

سیر کونین کی اک آن مین کر کر آیا
اسپِ رفرف کا ہی اسوار محمدؐ اپنا

کچھ نہین دیکھے خدا کو ہوی موسیٰ بیہوش
حق سے مل کر رہا ہشیار محمدؐ اپنا

گلشن چمن ہین گل لالہ شگفتہ لیکن
گل یکتا گل گلزار محمدؐ اپنا

راز حق کوئی بھی ان سے نہ رہا پوشیدہ
ہے عجب صاحب اسرار محمدؐ اپنا

مثل گل جگنے کی ابھی شمس و قمر بنجائین
مقنع سر کا سے جو ابکبار محمدؐ اپنا

لعل یاقوت اگر دیکھلین ہیرے کہا ہین
کچھ عجب ہے دُرِ شہوار محمد اپنا

## قصیدہ

بغداد مبارک اگر ہووے وطن اپنا
پھولون نہ سمائی کبھی یہ پیرہن اپنا

روتا کبھی ہنستا کبھی باحال پریشان
دکھلاونگا محبوب کو دیوانہ پن اپنا

اللہ سے واللہ ہین فردوس کی خواہش
بغداد مین ہووے کبھی لاشہ دفن اپنا

محبوب کے روضہ پہ سے قربان ہون ہوس ہے
اُس کوچہ مین لاشہ رہے بے گور و کفن اپنا

یا پیر ترا چاند سا مکھڑا نظر آجائے
قربان کرون جان و جگر اور یہ تن اپنا

دکھہ جائے تو قدمون سے لپٹ کر یہ کہونگا
معشوق خدا دیجئے نہ رنج و محن اپنا

معشوق خدا چہرہ سے مقنعہ کو اٹھاؤ
قربان کیسے چہرہ پہ لعلِ ہمین اپنا

## قصیدہ

للہ نظر آجاؤ ذرا محبوب خدا معشوق خدا
دکھلاؤ جمال اب پھر خدا محبوب خدا معشوق خدا

دل غم سے ہوا میرا بریان نادیدہ یہ دیدہ ہے گریان
تم جلد خبر لیجئے للہ محبوب خدا معشوق خدا

یہ جان و جگر اور دل میرا فرقت مین یون ہی ہوویگا تباہ
نہ لینگے خبر تم اسکی ذرا محبوب خدا معشوق خدا

لاشہ کو مرے صاحب لوگو کوئی طور سے وہانتک پہونچادو
کہہ دینا کہ ہے خادم یہ ترا محبوب خدا معشوق خدا

مرقد مین فرشتہ پوچھیگا ہے کون ترا ہادی بتلا
اوس وقت یہ اوس سے کہدونگا محبوب خدا معشوق خدا

للہ کرم فرماؤ بھلا مرنے کے وقت اے نور خدا
دکھلاؤ تم اپنا چہرہ ذرا محبوب خدا معشوق خدا

ہر دم یہ تصور رہتا ہے وہ کون سا دن آجاتا ہے
ان آنکھونسے دیکھون جلوہ تیرا محبوب خدا معشوق خدا

ہستی سے اوٹھادو پھر خدا دیدار دکھادو اپنا ذرا
بے لطف ہے تم بن جینا محبوب ذرا معشوق خدا

ای جانجہان معشوق خدا یہ لعل غلام ادنی کو ذرا
ٹک چاند سا مکھڑا اپنا دکھلانا محبوب خدا معشوق خدا

## قصیدہ

یا پیر تیرا جسکو کہ شوقِ لقا ہوا — مشہور دو جہان مین و اہل صفا ہوا
دیدار جسکو آپ کا یا پیر ہوگیا — دیدار اُس کو حضرت خیر الورا ہوا
جسنے جمال پاک کو دیکھا جو ایکبار — مقبول کبریا ہوا اور حق نما ہوا
جس دیدۂ دل سے آپکی تصویر کھینچ لی — اوسکی نظر مین دونو جہان آئینہ ہوا
محبوب ایکبار ذرا آکے جائیے — دل میرا خانۂ خدا گھر آپ کا ہوا
رکھو نہ دور نظرون سے ایک پل مجھے جناب — عاجز تپ فراق سے یہ شیفتہ ہوا
بس آرزو ہے اتنی یہی ہی مری ہوس — دم تن سے میرا نکلے تمہین دیکھتا ہوا
محبوب تم بغیر نہین دل کو چین ہے — جبدن سے ایکا اسے شوقِ لقا ہوا

دیکھلا دو چہرہ لعل کو محبوب ایکبار
جان دل و جگر سے غلام آپکا ہوا

## قصیدہ

راہ بغداد اقدس دکھا دو ذرا — غوث اعظم سے مجکو ملا دو ذرا
صبا جو نقش پا ان کے گر پا سکے — میرے آنکھون سے لاکر لگا دو ذرا
مُشت خاک میری لیجا کے بہر خدا — صحن اقدس مین ان کے بچھا دو ذرا
جان جاتی ہے فرقت مین میری چلی — میرے محبوب مکھڑا دکھا دو ذرا
میرے محبوب ملتے نہین مجھسے گر — آگ مین یارو مجھکو جلا دو ذرا

مرض دلکی دوا ہے مرے صاحبو
خاک اوس در کی لا کر کھلا دو ذرا

رشک فردوس ہے صحرا بغداد کا
مجھکو کوئی لیجا کر دکھا دو ذرا

کھینچ لون دل مین تصویر مین آپ کی
شکل میرے محبوب صورت بتا دو ذرا

نزع کے وقت یا غوث اس لعل کو
اپنا دیدار شربت پلا دو ذرا

## قصیدہ

یارب جناب پیر کو جسوقت پاؤن گا
رو رو غم فراق کا قصہ سناؤن گا

گر کے قدم پہ بولون گا محبوب پاک سے
ہرگز نہ اب جدائی کا صدمہ اوٹھاؤن گا

محبوب تم بغیر نہین دل کو چین ہے
مانے نہ مجھسے مین اسے کتنک مناؤن گا

تصویر دیکھلون کبھی محبوب پاک کی
آنکھون مین دلمین سینہ مین اپنی چھپاؤن گا

پوچھیگا رب جو حشر مین حامی ترا ہی کون
دامن پکڑ کے پیر کا حق کو دکھاؤن گا

لونگا بلائین آنکھون کو اپنے کرون نثار
محبوب جبکہ آپ کو اپنے مین پاؤن گا

یا محی الدین وقت مدد ہی مدد کرو
عصیان کا بوجھ کیسا مین لاغر اوٹھاؤن گا

محشر مین میری آبرو محبوب تم رکھو
کیونکر خدا کو روے سیاہ اپنا بتاؤن گا

مقنعہ اوٹھاؤ چہرہ سے محبوب گرد کا
جان و جگر سے آپ پر قربان جاؤن گا

جسوقت دیکھون روضہ اقدس کو کہہ اوٹھون
یا پیر یہان سے ہند کو ہرگز نجاؤن گا

صدقہ کریگا جان کو یہ لعل دل حزین
یارب جناب پیر کو جسوقت پاؤن گا

## قصیدہ

مالک ہستی مین اگر آیا تو وہ کیا دیکھا — غوث اعظمؓ کو نہ دیکھا ہو وہ کیا دیکھا

کچھ عجب اونکا دکھا بھید ہے سبحان اللہ — جسمین دیکھا تو مرے پیر کا جلوا دیکھا

جسم انوار سے اللہ نے کیا انکا ظہور — قد بے سایہ کا سایہ نہین سایا دیکھا

فیض درجات و حیا جود و سخا علم و عمل — جسمین دیکھا مرے محبوب کو یکتا دیکھا

درد دل جسنے کیا آپکا اسم اعظم — حق کو تسخیر کیا طور کا جلوا دیکھا

خوش رہے وقت نزع خوف نکیرین نہین — جس نے یکبار مرے پیر کا مکھڑا دیکھا

عشق محبوب خدا لعل تو حاصل کر لے
جس کو دیکھا اوسے محبوب کا شیدا دیکھا

## قصیدہ

جو دل سے شیفتہ ہوا پیران پیر کا — مقبول بارگاہ ہوا رب قدیر کا

دیدار مصطفےٰؐ و خدا اکا رہے مدام — جس دل مین نقشہ جمگیا پیران پیر کا

مین جان و دل سبھی جان جگر کو کرون فدا — دیکھون اگر جمال وہ مہر منیر کا

حاصل ہی جسکو دولت دیدار غوث کی — جویا نہین وہ ہوتا ہے تاج و سریر کا

مشکل کشائی ہوتی ہی مشکل کیونہ تمین — لائے زبان پہ نام میری دستگیر کا

کس منہ سے اونکا وصف سراپا کرون بیان — وہ نور چشم خاص ہی حق کو وزیر کا

جو چاہی مانگو شک نہین دلمین کرو ذرا — دربار عام خاص ہی روشن ضمیر کا

شاہ و وزیر آگے ہوتے ہین سرنگون — یہ مرتبہ ہی غوثؓ کے در کے فقیر کا

ای خالق جہان یہ تمنا ہی لعل کی — دیکھون جمال پاک شہ دستگیر کا

## قصیدہ

کچھ عجب نقشہ کھنچا حضرت محی الدین کا — مبتلا حق ہو گیا حضرت محی الدین کا

سر سے پا تک شان رب کے نور کی تصویر ہے — نور حق تھا مبتلا حضرت محی الدین کا

کیون نہ مین اپنے تصدق جان و دل اپنا کرون — خود خدا شیدا ہوا حضرت محی الدین کا

ذات حق کے عشق کا اوسکو مزا حاصل ہوا — جسنے عشق حاصل کیا حضرت محی الدین کا

ہو گیا مقبول حق اور مصطفےٰ کا دوست دار — جو ہوا دل سے گدا حضرت محی الدین کا

خاص اپنے نور سے انکا کیا حق نے ظہور — نور حق نور خدا حضرت محی الدین کا

تن مین دم جبتک ہے دم بہرتا ہے اونکا ہی دم
لعل ہر صبح و مسا حضرت محی الدین کا

## قصیدہ

تن مین دم ہے دم مین دم حضرت محی الدین کا — دم بہرے ہر دم ہے دم حضرت محی الدین کا

کیا اصل ہیرے جتاؤن یاد اونکے صاحبو — خود بخود بہرتا ہے دم حضرت محی الدین کا

دین احمدؐ زور پایا کفر باطل ہو گیا — جسکے گہر مین جمکا علم حضرت محی الدین کا

دو جہان کی نعمتونکا ذائقہ اوس کو ملا — جو چہکا درد و الم حضرت محی الدین کا

بے تامل اولیا و اتقیا غوث قطب — لے لیا سر پہ قدم حضرت محی الدین کا

خوف میزان و حشر کا کچھ نہین اسکو رہا — بس رہا جس پر کرم حضرت محی الدین کا

جز خدا اور مصطفےٰؐ کے شان نبیونسے انہین — رتبہ کچھ سمجھو نہ کم حضرت محی الدین کا

دو جہانکی حق تعالےٰ نے انہین شاہی دیا — کیا کہون جاہ و حشم حضرت محی الدین کا

التجا ہے لعل عاجز کی ترے سے اے خدا — ہو سدا فضل و کرم حضرت محی الدین کا

## قصیدہ

عاشق ہی تجہپر جل وعلا وہ کملی والے صل و علی
بیشبہہ ہی تو ذات خدا وہ کملی والے صل و علی

کس شوق سے تمکو خالق نے معراجکی شب کو بلوا کر
مختار کیا سب قدرت کا وہ کملی والے صل و علی

یکدن کا ہوا تہا یون موقع تہی پانچ تن اوسمین جلوہ فزا
خوش ہوکے خدا یون کہتا تہا وہ کملی والے صل و علی

بے میم کا منہ پر سی مقنع احد نے احمد بن آیا
پہر بندہ کہایا خالق کا وہ کملی والے صل و علی

یکبار کبہی لے شاہ جہان دکہلاؤ مین اگر مکہڑا اپنا
قدمونسی لپٹکر بولونگا وہ کملی والے صل و علی

ہی ذات خدا سی تو بجدا ہر فرد بشر مین ہی تو نہان
ہر جای نہان جلوہ تیرا وہ کملی والے صل و علی

بن ہٹن کی چلا جب سوی خدا معراجکی شب احمد پیارا
باہم خدا یون کہنے لگا وہ کملی والے صل و علی

مجھے عشق تمہارا یا احمد ہستین عدم سی لایا ہے
کیونکر مین ہون پہر تمسی جدا وہ کملی والے صل و علی

یہ لعل حزین کو پہر خدا دکہلاؤ مین اگر احمد مکہڑا
دل کردون فدا یون کہتا ہوا وہ کملی والے صل و علی

## قصیدہ

دکہلا و مجہی چہرہ اپنا ای غوث جہان محبوب خدا
کبتک مین رہون یون تمسی جدا ای غوث جہان محبوب خدا

محبوب تمامی خلقت کا مختار خدا کی قدرت کا
واللہ نہ کوئی تمسا ہوگا ای غوث جہان محبوب خدا

فرقت مین تڑپتا رہتا ہون اس ہند مین ہر دم شام و سحر
نہین تم بن دل کو چین ذرا ای غوث جہان محبوب خدا

صدقہ کروا اپنی قدمو نپر یہ جسم سراتکڑے کر کر
مختار رہو تم میری مولا ای غوث جہان محبوب خدا

از راہ کرم صاحب لوگو لاشہ مرا لیجا کر کہدو
حاضر ہی تمہارا یہ شیدا ای غوث جہان محبوب خدا

نانا ہی ترا عالی نسبی دادا ہی ترا والا حسبی
پہر کیون نہو تو محبوب خدا ای غوث جہان محبوب خدا

کبتک ہمین گریہ و زاری و فغان باحال پریشان سرگردان
نزدیک بلالو اپنی ذرا ای غوث جہان محبوب خدا

اب دل لگو ہین تاب نہ قوت تک آگی دکہا دیجیی صورت
کبتک مین کرون فریاد وبکا ای غوث جہان محبوب خدا

ہی لعل حزین ادنا خادم کرو لطف و کرم شاہ عالم
دو کونجہ مین اپنی اسکو جگہ ای غوث جہان محبوب خدا

## قصیدہ

اگرچہ سیر الورا مین ہین اگر جاؤن دلا — آرزو ہی نہ مین ہرگز نہین اؤن دلا
عینیت کے اسم ہی پردہ یقین کا اوٹھے — آئینہ ہون ذات کا خود عکس بنجاؤن دلا
اوس در رد الافلاک ہووی رسائی گر مری — حال اپنے عشق کا تجکو دکہلاؤن دلا
نقد دل اپنا مین اوپر صدقہ کر کے سنگدل — خانہ تنمین محمدؐ کو اگر پاؤن دلا
نہیں ہے گلزار کی خواہش نہین ہرگز مجھے — کہ حیدر احمد مین گر مین جاکے مر جاؤن دلا
آرزو ہی روز محشر حق تعالے سے یہی — تیرے آگے سرور عالم کا کہلاؤن دلا
کہ نظر آئے کبھی مجکو جمال مصطفےؐ — ہجر غم مین کبتلک مین دلکو بہلاؤن دلا
خون دل ہجر نبیؐ مین کبتلک پیتا رہون — اون کو کیونکر حال دل اپنا مین دکہلاؤن دلا
تیر مژگان نبیؐ سے سیکڑون دل لعل مین — مین بہی اون تیر نگہ سی تجہکو چہداؤن دلا

## قصیدہ

مقبول بارگاہ خدا پیر مصطفےؐ — مسند نشین غوث ورا پیر مصطفےؐ
نور نبی کا نور تہا واللہ بالیقین — کیونکر نہووے اہل صفا پیر مصطفےؐ
علم و عمل کرشمہ شباہ و جلال مین — سمجھے کچہ عجب ہے نور خدا پیر مصطفےؐ
جس نے لیا ہے نام کو مشکل کیوقتمین — اوس کے ہوئی ہین عقدہ کشا پیر مصطفےؐ
جو جو کرامتین ہین بتاؤن عجب ہے کیا — فرزند غوث پاک ہدا پیر مصطفےؐ
مشکلمین بیکسون کے یہ مشکل کشا ہوے — کان سخا عمیم عطا پیر مصطفےؐ
جاتے تہا لینے دوستو بغداد پاک کو — دکہتا وہ چہرہ ہر منیا پیر مصطفےؐ
سن تیرہ سو چہبیس تہا غمیں ذیحجہ کے — فرمائے کوچ دار بقا پیر مصطفےؐ

اس لعل کمترین کو یا پیر ایکبار
بلوالو اپنے در پہ ذرا پیر مصطفیٰؐ

## قصیدہ

کیا بیان ہووے غوث اعظم کا — رہنما ہے وہ سارے عالم کا
کفر سب مٹ گیا ہوا اسلام — فیض اونکا جہانمین جب چمکا
اون کے رتبہ کا کیا کرون مین بیان — ہے وہ معشوق رب ارحم کا
لے لیا جسنے اپنے کاندہون پر — قدم اطہر رسول اکرم کا
سب ولی دوش پہ لئے ہین قدم — کیسا رتبہ ہے پیر اعظم کا
حفظ جان نام غوث کو کر لو — سو منو کیا بہروسہ ہے دم کا

لعل مت کر فکر گناہون کی
سایہ تجہپر ہے غوث اعظم کا

## قصیدہ

نور ہے نور خدا چہرۂ غوث الورا — ہے خدا محو لقا چہرۂ غوث الورا
کیا ادا اونکی خدا کو روز اول بہا گئی — مبتلا خود ہو گیا چہرۂ غوث الورا
درد دل جسنے دیدۂ دل سے جو دیکہا ایکدم — کر دیا اوسکو شفا چہرۂ غوث الورا
مہر و مہ شام و سحر ہوتے ہین قربان آنکہ — ہے جمال پر ضیا چہرۂ غوث الورا
جس نے دیکہا دیدۂ دل سے اوسے آیا نظر — ہم بشکل مصطفیٰؐ چہرۂ غوث الورا
کیا سرایا لکہہ سکے کوئی بشر اوس ذات کا — پنجتن کا نور تہا چہرۂ غوث الورا
جو مرید اون کے گہرانے مین ہوا ہو صاحب — ہو اوسے شوق لقا چہرۂ غوث الورا

جستجو مین اونکے جس نے آپ کو فانی کیا
پس اوسے ہر پل دکہا چہرۂ غوث الورا

اب دکہائیگا خدا اس لعل عاجز کی تئین
نور خدا نور حق چہرۂ غوث الورا

## قصیدہ

ای شاہ جہان محبوب خدا صورت اپنی دکہلا دینا
تری ہجر کی مجہکو تاب نہین ذرا چاند سا مکہڑا دکہا دینا

آجاؤ نظر محبوب خدا فرقت مین تمہارے جان چلی
ہی درد جدائی سے دل مردہ اوسی ٹہوکر سے جلوا دینا

ہون غرق گناہ مین سرتاپا ہی بحر گناہ مین کشتی میری
یا پیر ترحم سے اپنے مری ناؤ کو پار لگا دینا

عصیان سے بہر دفتر ہی مرا کوئی نیک عمل مجہسے نہوا
تری دریای رحمت سے مولا میرا دفتر عصیان دہلا دینا

ہی لعل حزین کی تجہسے دعا یا غوث جہان محبوب الٰہ
بلوا کے روضہ پہ اپنے مجہے تہوڑی خضر جگہہ دینا

## ردیف ب

## قصیدہ

غوث اعظم کا عجب ہے روی انور ماہتاب
خود بخود ہو جائے صدقہ آکے سر پر ماہتاب

دست بستہ با ادب سر کو جہکائے روز و شب
روضۂ انور پہ آکہا تا ہے چکر ماہتاب

آئینہ خانہ مین حق کے دیکہئے کس شان کی
غوث اعظم کی ہی کہنچی تصویر انور ماہتاب

اولیا کیا اتقیا کیا غوث کیا ابدال کیا
سر بسر سب ہین ستارے غوث اطہر ماہتاب

دیکہے جو عین البصیرت سے اوسے دکہہ جائیگا
چہرۂ محبوب حق پر نور بنکر ماہتاب

سر سے پانکک نور کی تصویر ہے پیران پیر
روی انور دیکہکر ہو جای ششدر ماہتاب

نور ذاتی غوث اعظم کا کبہی دیکہے اگر
لعل رہجائیگا ہان بے نور بنکر ماہتاب

## قصیدہ

مجھے غوث الوریٰ ملجائے یارب — یہ دل اونپر فدا ہو جائے یارب
تصدق جان و دل کردونگا اپنا — وہ مکھڑا چاندسا دکھجائے یارب
لپٹ جاؤن قدم چھوڑون نہ ہرگز — نظر محبوب گر آجائے یارب
نہین ہے کیمیا سے کام مجھکو — گر اونکی خاک پا ہاتھہ آئے یارب
یہہ دل مردہ مرا ہوجائے زندہ — اگر وہ ٹک نظر فرمائے یارب
دل دیوانہ کو تسکین ہوئے — صدا اپنی وہ گر سنوائے یارب
کہونگا راز دل سر کو جھکا کر — وہ اپنے در مجھے گر بلوائے یارب
سدا انتظار ہون روضہ کو اونکے — تمنا جلد یہ بر آئے یارب
دم آخر یہ سر ہو اُن کے پا ہون — یہہ ارمان لعل کی بر آئے یارب

## قصیدہ

جلد ہستی مین ہو دیدار میسر یارب — یا مدینہ کی زیارت ہو میسر یارب
دل دیوانہ مدینہ مین کبھی جا پہونچے — کبتک آوارہ پھرے ہند مین در در یارب
ہائے افسوس یونہی عمر کٹی غفلت مین — آنکھہ سے دیکھا نہ روضۂ انور یارب
کاش دنیا مین نہ آتا تو بہت بہتر تھا — ہجر غم آتا مدینہ کا نہ دل پر یارب
شوق یثرب ہے مجھے خوش نہین آتا جینا — اوج پر آتا ہے کب میرا مقدر یارب
خاک یثرب کا کفن لاش کو میری ملجائے — اس سوا کوئی بھی دیبا نہین خوشتر یارب
کھا کے کعبہ کی قسم کہتا ہون کعبہ ہی مرا — در احمد نہین ہے کعبۂ اکبر یارب
در والا کا اگر ہووے نظارہ ایکدم — چین پا جای ابھی یہ دل مضطر یارب

لعل ہوجائیگا یہ لعل حزین اِک دم مین
گر مدینہ کی زمین پر ہے مرکز یارب

## قصیدہ

غوث الورا کی ذات کو ہم پائی آفتاب
تشبیہہ سی اونکی اونچی شرمائی آفتاب

کیا اصل آفتاب کی نسبت مین آپکے
یہ چاہین ایسی سیکڑون بنجائے آفتاب

وہ ذات لعل ریاک ہے پیران پیر کی
ذرہ بہی نور دیکہکے غش کہائی آفتاب

بستی مین بس کے دیکہہ مریدان غوث پاک
ظاہر و باطنی کا نظر سمر آئی آفتاب

دیدہ سے دید باندہکے دیکہو جمال غوث
روشن ہر ایک سمت نظر آئی آفتاب

دل کے مشاہدہ سی کہو نگا پکار صاف
دیکہے جمال پاک تو جلجائے آفتاب

واللہ کیا مین آپکی عظمت کرون بیان
آتی ہے اونکے سامنے تہرائی آفتاب

یہ چاہیے آفتاب کو مہتاب سا بنائے
مہتاب کی طرح ابھی ہوجائی آفتاب

لاکہون ہزارون لعل ہین تحریر حسنین
ہی شکل ماہتاب کی بنجائے آفتاب

## ردیف پ

## قصیدہ

احمد اہر خدا اللہ کرم فرماؤ آپ
چہرۂ انور سے مقنع میم کا سرکاؤ آپ

جان جینے سے ہوی بیزار رہی اس ہند مین
جلد اپنے روضۂ انور تلک بلواؤ آپ

ہجر غم مین مبتلا کب تک ہونگا یارسول
ای مری بدر الدجا چہرہ ذرا دکہلاؤ آپ

آپ کے باعث سے ہستی مین مرا آنا ہوا
بس خدارا سید الاکبار آملجاؤ آپ

مجھہ دلِ دیوانہ کو لِلّٰہ از بہر خدا
شربتِ دیدار ہی اپنا ذرا پلواؤ آپ

جز تمہارے وصل کے پاتا نہین ہے چین دل
یا بلاؤ آپ تک یا اوس تلک آجاؤ آپ

جان و دل سے نقدِ دل کو وار کر مین پہنکدون
آپکے نعلین کا درشن مجھے کر دکھاؤ آپ

گلشن ہستی سے ہستا ہی چلا جاؤنگا مین
روے خندان آپکا مجھکو اگر دکھلاؤ آپ

لعل عاجز کمترین کو یا شفیع المذنبین
ٹک ذرا اپنے جمال پاک کو دکھلاؤ آپ

# ردیف ت

## قصیدہ

ہے تب مولد سلطان زمان آجکی رات
نور سے ہو گیا معمور جہان آجکی رات

ڈہونڈھتے آتے ہین سب جسے روملایک ہر سو
ذکر میلادِ نبی کا ہے کہان آجکی رات

نگہت زلف معنبر کی مہک آتی ہے
پڑہتے ہے صلواۃ رہو پیر و جوان آجکی رات

ظلمت کفر مٹا ہستی سے یہ شور ہوا
واہ واہ آئی ہے کیا نور فشان آجکی رات

جسکے آنیکی خبر آدم و عیسیٰ نے دیا
وہ شہ ارض و سما آتے تہے یہان آجکی رات

یہ نبی وہ ہے کہ ہان جسکے سبب سے حق نے
کیا آراستہ ہی کون و مکان آجکی رات

بہر تسلیم جہکا جاتا ہے کعبہ سر سے
لعل وہ آتے ہین یہان نور فشان آجکی رات

## قصیدہ

جس دل مین نہو سرور عالم کی محبت
کیون اوسکو ہو پہر خالق اکرم کی محبت

خالق ہے خدا بندہ خدا سو سمجہو سب کا
ہے حق کی رضا شاہ دو عالم کی محبت

وہ تشنہ ہون کوثر سے بھی سیراب نہوینگے
ہے دلمین مرے صاحب زمزم کی محبت

مقبول خلایق نہو وہ دونو جہان مین
جس دل مین نہو خالق اکرم کی محبت

جو دم کہ گذرتا ہے محبت مین نبی کے
ہر آن دے حق صاحب اوس دم کی محبت

جس نخل سے آرایش و گل دونو جہان ہین
اللہ دے اوس نور مکرم کی محبت

اس لعل حزین کی یہ تمنا ہے الٰہی
اوس شاہ دو عالم سے ہو ہر دم کی محبت

## ردیف ث

## قصیدہ

اللہ نے کونین کو اک کُن مین بنایا حضرت ہی کی باعث
اور اپنا تماشا سبھی خلقت کو دکھایا حضرت ہی کی باعث

جبتک کہ نہ تھی ذات محمد تو کہون کیا کسطرح خدا تھا
پیدا کیا مخلوق کو دیدار دکھایا حضرت ہی کی باعث

سجدہ کیا آدم کو ملایک نے خوشی سے سر اپنا جھکا کر
کیا تھا جو آدم نے یہہ مرتبہ پایا حضرت ہی کی باعث

سو سمجھو تو خلیل اللہ کو نمرود نے جسوقت لے آگ مین ڈالا
اوس آگ کو اللہ نے گلزار بنایا حضرت ہی کی باعث

جسوقت خلیل اللہ نے ذبح لگے کرنے فرزند کو اپنے
جنت سے بھیجا دنبہ کو حق اونکو بچایا حضرت ہی کی باعث

جب عشق خدا ایسا خدا کو ہوا پیدا سامان یہ ٹھیرا
آئینہ بنا آپکو منہ اپنا بتایا حضرت ہی کی باعث

احد مین جو احمد مین نہین فرق سر مو کیا جان کہی تم
پردہ کو اوٹھا میم کے عارف نے بتایا حضرت ہی کی باعث

اے مومنو خیرات کرو شکر خدا کا پیدا تھین کر کر
سب اپنے خدا ایسے تماشے کو بتایا حضرت ہی کی باعث

اے لعل نہو عقل رسا اور کسی جا ہان جای ادب ہے
دریا ہی سے قطرہ ہوا قطرہ ہی سے دریا حضرت ہی کی باعث

## قصیدہ

صدمۂ فرقت مین دلپہ اپنی کب تک اوٹہاؤن یاغوث یاغوث
آتش غم سے سینہ بریان کس کو دکہاؤن یاغوث یاغوث

لاچار عاجز مسکین گدا ہون آشفتہ شوق حسن لقا ہون
جلدی دکہادو وہ پاک صورت قربان جاؤن یاغوث یاغوث

ہجر الم کو کیونکر سہون مین ہند مین کب تک روتا رہون مین
فریاد رورو درد والم سے کیا مرہی جاؤن یاغوث یاغوث

کہوگئی پونجی میرے جنم کی لاج رکہو تم اپنے کئے کی
محشر مین جا کر خالق کے آگے کیا منہ بتاؤن یاغوث یاغوث

مشتاق لاچار سرگشتہ ہوکر صحرا بصحرا کب تک پہرون مین
للہ فرماؤ یہہ داغ حسرت کیونکر مٹاؤن یاغوث یاغوث

خانۂ حق سب کہتی ہے خلقت اوسمین نشین ہی آپ کی صورت
مجہہ کو دکہے گر وہ پاک صورت دلمین چہپاؤن یاغوث یاغوث

بار گنہ سے بے دست و پا ہون منزل کٹہن ہے کسطرح جاؤن
مین ناتوان ہون یہہ سخت بوجہ کیونکر اوٹہاؤن یاغوث یاغوث

محشر مین خالق مجہ سی کہیگا حامی ترا ہے کونسا بتلا
دامن پکڑ کر آگے خدا کے تم کو دکہاؤن یاغوث یاغوث

دل کو نہین ہے اب تاب فرقت دکہلا دو جلدی وہ پاک صورت
آتش غم سے جان وجگر کو کب تک جلاؤن یاغوث یاغوث

یہ لعل عاجز مسکین گدا ہے جب سے تمہارا شیدا ہوا ہے
کہتا ہے ہر دم مکہڑا بتادو قربان جاؤن یاغوث یاغوث

## ردیف ج

### قصیده

ماشاء اللہ سبحان اللہ کیا شان خدا ہی شب معراج
احمدؐ کو خدا نے قدرت کا مختار کیا ہی شب معراج

آراستہ تھی سب ساتون فلک اور جن و ملائک کہ وہیان
کہتے تھے ہر اک آپس مین کیا ٹھاٹھ بنا ہی شب معراج

جبوقت سواری حضرتؐ کی جا مسجد اقصا تک پہونچی
حضرتؐ نے اوتر دہان خالق کا شکرانہ کیا ہی شب معراج

آدم سے لے عیسیٰ تک سب مرسل سرگرم تھے اپنے کامون پر
خالق بھی خدا ئیکا اپنے نظارہ کیا ہی شب معراج

جبوقت گیا منبر ملا انکو احمدؐ پیارا امن موہنیا
غل صل علیٰ ماشاء اللہ ہر سمت مچا ہی شب معراج

لے حور ملا ئک جن و بشر اور شمس و قمر تارے سارے
کہتے تھے سبھی با فضل خدا ایکہ ملا اپنا ہی شب معراج

جب عرش پہ حضرتؐ نے پہونچکر آواز ہوئی اب دیر نہو
مشتاق تمہارے اپنکا خود جل و علا ہی شب معراج

حضرتؐ سے ملا جس جا پہ خدا کہتے ہین او سے قوسین ادنا
بس آگے کہون کیا خوش تھے جو حال ہوا ہی شب معراج

نابینا ہم جو بینا ہین کہتے ہین یہ بالنسے خوش ہو کر
اے لعل خدا کی قدرت کا گلزار کھلا ہے شب معراج

### قصیده

تشریف فرما عرش پہ شاہ زمن ہی آج
پھولون نہین سماتا ہی چرخ کہن ہے آج

آئینہ جس کو دیکھہ کے حیران ہو گیا
پیرائے حسن ہو گیا وہ بت شکن ہے آج

کہتے ہین حور و غلمان کی کیا وقت خوب ہے
جنت کے قمریان سبھی غنچہ دہن ہے آج

وہ عنبرین زلف محمدؐ کے دیکھکر
مُنہ کالا اپنا کر لیا مشک ختن ہے آج

باجا نقارہ رعد نے جشن محمدؐ ہی
غلمان و حور قدسیان گل پیرہن ہے آج

کیونکر نہ جان نثار ہون جنت کی گلرخان
مسند نشین چمن ہین وہ رشک چمن ہے آج

آواز عرش سے ہوئی بس آئے قریب
باہم ہوئے جو نور دو بین عرش کہ اوٹھا

محو لقائے حسن تراز و المسنن ہے آج
مختار لامکان ہوا ایسے وطن ہے آج

رُخ سے نقاب اپنے اوٹھا و حبیب حق
تیار جان نثاری کو لعل یمن ہے آج

## قصیدہ

پیدا خیر الوریٰ ہوا ہے آج
کفر دنیا سے اوٹھ گیا ہے آج

ذاتِ حق نور ہو گیا ہو گیا ظاہر
حور و غلمان مین غل مچا ہے آج

آمنہ کے شکم مبارک سے
گیا عیان نور کبریا ہے آج

دوستو باادب درود پڑھو
ذکر میلاد مصطفےٰ ہے آج

اپنے محبوب کی محبت مین
حق نے دوزخ بجا دیا ہے آج

اب نہ دنیا مین کوئی نبی ہوگا
خاتم انبیا ہوا ہے آج

ان کے خاطر سی حق نے کون و مکان
خوب آراستہ کیا ہے آج

نام احمد کے خیر و برکت سے
حاصل اب دل کا مدعا ہے آج

سب کے چہرہ ہوئی خوشی سے لعل
پیدا شاہ زمان ہوا ہے آج

## ردیف ح

## قصیدہ

ہے مدینہ طیبہ کان جواہر کیطرح
ریگ مین وہان چمک ہی لعل و گوہر کیطرح

کوچہ احمد مین جب جاؤن تو کہدونگا پکار
آج پر خالی مرا آیا سکندر کیطرح

حکم صوری معنوی مین خلق اور اخلاق مین
دو جہان مین کون ہے پیغمبر کیطرح

سینۂ بریان کی خبر لو یا نبی صاحب خدا
ہجر غم دل کو جلایا ہے اخگر کیطرح

خاک کر کر ساتھ اپنی لیکے جاؤ صاحبو
پڑ رہون خاک مدینہ پر مین کنکر کیطرح

شربت دیدار سے سیراب کردو یا نبی
دم بدم تڑپے ہے دل لوٹن کبوتر کیطرح

دشت یثرب وہ گل گلزار ہی مین کیا کہون
رشک گلزار جنان ہے آب کوثر کیطرح

کھینچکر تصویر اپنی آئینہ دل مین مرے
بس دکھا دو یا نبی بنکر مصور کیطرح

لعل عاجز کو بلا لو یا نبی اپنے حضور
دن ہر اک کٹتا ہے اوسکو زنجنہ کیطرح

## ردیف خ

## قصیدہ

عجائب ہے رسول اللہ کا رخ
یقین جانو وہ ہے اللہ کا رخ

دیکھا جسنے رسول اللہ کا رخ
یقین دیکھا وہ ہے اللہ کا رخ

کھلا سینہ مین ہے گلزار قدرت
دکھا جب سے ہے خلیل اللہ کا رخ

خدا نے اپنی قدرت کو دکھانے
بنایا ہے صفی اللہ کا رخ

کوئی دیکھا نہین شکل محمد
عیان ہے ہو کلام اللہ کا رخ

بھرا سینہ مین ہے دریائے قدرت
نظر مین ہے نبی اللہ کا رخ

بنا کر آئینہ دل کا خدا نے
جمایا ہے حبیب اللہ کا رخ

صفا کرتے خدا آئینہ دل
نظر آئے تجھے دلخواہ کا رخ

ہوا عاشق ہے جس صورت کا خالق — کبھی مجھہ دیکھیے اوس ماہ کا رُخ
تصدق جان و دل سی لعل ہووے — نظر آوے رسول اللہ کا رُخ

## ردیف د

### قصیدہ

اے حبیب خدا سنو فریاد — احمدا احمدا سنو فریاد
راز دل تم سوا کہون کس سے — اے میرے مدعا سنو فریاد
بار عصیان سے مین خمیدہ ہون — اے میرے دستگاہ سنو فریاد
ہاتھہ خالی چلا ہون گلشن سے — کان جود و سخا سنو فریاد
آبرو حشر مین مری رکھہ لو — شہ ہر دو سرا سنو فریاد
آرزو یہ ہے آپکے در پر — مین کرون احمدا سنو فریاد
مقنعہ رُخ سے اوٹھا کے بہر خدا — احمدا ٹک ذرا سنو فریاد
دو جہان مین ہمارا یا احمد — کون ہے تم سوا سنو فریاد

یا محمد یہ لعل عاجز کی
از براے خدا سنو فریاد

### قصیدہ

عیان ہے ہے نہان خوی محمد — نہان سے ہی عیان روی محمد
کریگا آب کوثر کی نہ خواہش — ملے جسکو لب جوی محمد
قسم ہے چشم دلکو وارڈ الون — کبھی دیکھون جو اک موی محمد

خدا کو دیکھ لو دیکھو تم ہے — کبھی تو اک نظر سوئے محمد

سراپا ذات احمد ذات حق ہے — جدا سمجھو نہ اک موئے محمد

گنہگاروں کی عقدے کھولدے حق — کھلا دیکھے جو گیسوئے محمد

کبھی پائے آبرو دونوں جہان کی — کہے حق کو جو گیسوئے محمد

فخر بڑھکر ہے کعبہ سے عرش کو — مگر بڑھ کے فزوں کوئے محمد

ہمیشہ ہے دعا لعل حزیں کی
رہے وابستہ دل سوئے محمد

## قصیدہ

منہ پر سے ذرا اہم کی پردہ کو اٹھا دو ای پیاری محمد — للہ جمال اپنا ذرا مجھکو دکھا دو ای پیاری محمد

بحر گناہ میں کشتی میری ڈوبنے لاگی ہو جینے سے مایوس — بس اپنی ترحم سے اوسے پار لگا دو ای پیاری محمد

مایوس ہوں لاچار ہوں کسطرح آؤں میں آپکے در تک — بس آپ ہی اگر ذرا سے تو کو بتا دو ای پیاری محمد

نا دیدہ ہے دل دیکھنے سے تو کو تمہاری از بہر خدا را — نا شاد کو یکبار کبھی شاد کرا دو ای پیاری محمد

رہزن نے سبھی لوٹ لی پونجی مری لکی کیسی کی منزل — کچھ آپکے در کے مجھے خیرات دلا دو ای پیاری محمد

کیا ایسا ہے فرقت میں نکلجای مرا دم منظور ہے تم کو — یکبار دل زار کو آتش میں جلا دو ای پیاری محمد

فرقت میں چلا جاتا ہے ہستی سے مرا دم ای رحمت عالم — پیاسا ہوں بہت شربت دیدار پلا دو ای پیاری محمد

کروا دو مجھے قتل حضور میں تمہارے ہے آرزو دل کی — لاشے کو مرے آپکے کوچہ میں بہا دو ای پیاری محمد

اکبار کبھی بہر خدا لعل حزیں کو تم اپنے کرم سے — مقنع کو اوٹھا کے صورت کو بتا دو ای پیاری محمد

## قصیدہ

حاصل ہے جسکو ہستی میں غوث الوریٰ کی دید — ہر دم ہے اسکے پیش نظر مصطفےٰ کی دید

دیدہ وہ ہے جو دید مین اُنکے بندھا رہے
وہ ہے ریاضِ حسنِ جمالِ محمدؐ ہی
زنگِ دوئی سے آئینہ دل لاکھہ ہو خراب
دل کو سرورِ جان کو تسلّی ہو آن مین
دیدار مصطفےؐ وخدا کا رہے مدام

حاصل ہو میرے چشم کو وہ پرضیا کی دید
حاصل ہو مجھہ کو اوس چمن دلکشا کی دید
یکپل مین صاف کرتی ہے اُس ماہ لقا کی دید
کیا خوبتر ہے دیکھیے نور خدا کی دید
جس کو بندہی ہے چہرہ غوث الورا کی دید

اس لعل کمترین کو یا پیر دستگیر
ہردم رہے تمہارے ہی شوق لقا کی دید

## قصیدہ ۴

اے شہِ اولیا مبارک باد
وقت میلاد آپکے حضرت
دوجہان کی حکومت خالق نے
حق کے معشوق آپ جب ٹھہری
مرتبہ آپکو وہ حق نے دیا
آپکے یاکو اولیا دل سے
احد احمدؐ کے شوق و الفت کا
شکر حق ہے کہ غوثِ اعظمؓ سا
لعل حامی ہین تیری مشکل مین

قدرت کبریا مبارک باد
ہر طرف تھی صدا مبارک باد
آپ کو دے چکا مبارک باد
حق ہو آپ کا مبارک باد
سرورِ انبیا مبارک باد
دوش پر لیلیا مبارک باد
راز تم پر کھلا مبارک باد
اپنا ہادی ہوا مبارک باد
معشوقِ کبریا مبارک باد

## ردیف ذ

## قصیدہ

عشق محمدؐ ہی مین عجب ہے مزا لذیذ
سو بچ تو کوئی مزا نہین اوس کی سوا لذیذ

آب و نمک و شیر و شکر اور نبات و قند
ذات محمدی سے ہر اک نے بنا لذیذ

ماہی سے تڑپا جس نے محمدؐ کے عشق مین
فرقت مین اوس نے پایا ہی ہر دم مزا لذیذ

خالق نے اپنی ہستی کے گلشن مین دیکھئے
عشق محمدؐی کا ثمر ہے کیا لذیذ

عارف بغیر کوئی بھی جانے نہین اوسے
وہ کون ہے جو رنگ مزے مین بنا لذیذ

اے دل تو اپنے جامہ ہستی کو صاف کر
نور محمدؐی کا ہے دریا بھرا لذیذ

یارب ترے حبیب محمدؐ کے صدقے سی
لعل حزین کو موت کا پانی پلا لذیذ

## ردیف ر

## قصیدہ

رات دن موت لٹکتی ہی کھڑی ہی سر پر
ایخدا موت دے بس اپنے نبیؐ کے در پر

ہائے ہستی مین عبث ہو گیا آنا میرا
کبھی آنکھین نہ ملا جا کے زرِ سرور پر

احمدؐ بہر خدا جلد بلا لو نزدیک
کبتلک آوارہ پھرون جا کے ہر اک در در پر

ٹھوکرین مارتے لاشیکو مرے لیجانا
ہان بہر طرح سے ماٹی لگے وہانکی سر پر

ہجر مین مر ہی چلا ہائے کہون مین کس سے
حال کسطرح سے عیان ہو دیگا پیغمبر پر

انتظاری مین یون ہی عمر کٹی جاتی ہے
وصل کا وعدہ رکھا آپنے کیا محشر پر

یا نبیؐ بہر خدا جلد دکھا دو دیدار
سخت صدمہ ہی عجب حال دلِ مضطر پر

کوئی میرا ذرا معروضہ جا اون سی کرو
تا کہ بلوالین ذرا اپنے درِ انور پر

اپنے الطاف و کرم فضل سی یا شاہ امم
لعل عاجز کو بلا لیجئے اپنے در پر

## قصیدہ

دل سے غلام آپکا دل میرا ہو گیا یا پیر دستگیر — ملجاؤ آپکے بہر خدا اس سے تم ذرا یا پیر دستگیر

یا پیر سب بھلے ہین تمہارے بنے ہوئے ہرن از ہی جاہ — مین بدنصیب ہند مین رُوتا ہوا رہا یا پیر دستگیر

للہ تجھے دل کی خبر یا جناب پیر دیکھو یہ دل مرا — درد و الم سے آپکے صد پارہ ہو گیا یا پیر دستگیر

دل کی تڑپ و آہ و بکا کا تمہین ہے شوق واللہ دکھلو — دل میرا اپنے روبرو دو آگ مین جلا یا پیر دستگیر

محبوب میرے جینے کی خواہش نہین مجھے لیکن یہی ہوس — دم میرا تن سے نکلے تمہین دیکھتا ہوا یا پیر دستگیر

اکبار اپنی آنکھوں سے دیکھوں اگر ذرا وہ مکھڑا چاند سا — قربان کروں یہ جان جگر اور دل میرا یا پیر دستگیر

حاصل ہے جسکو ہستی مین دیدار آپکا واللہ بالیقین — دیدار اوسکو پنجتن پاک کا ہوا یا پیر دستگیر

للہ اپنے کوچہ مین یکبار لو بلا ہے نور مصطفیٰ — کبتک مین ہند مین ہون کرتا ہو ابکا یا پیر دستگیر

کس منہ سے وصف کر سکے یہ لعل کمترین جو دکھا دو جہان
روز ازل سے شیفتہ بس آپکا ہوا یا پیر دستگیر

## قصیدہ

ہین مقبول خدا صدیق اکبرؓ — انہیں مصطفیٰ صدیق اکبرؓ

نبی کے عشق مین سب مال اپنا — دیئے اک دم لٹا صدیق اکبرؓ

رخ انور پہ حضرت مصطفیٰ کے — سدا رہتے فدا صدیق اکبرؓ

شب اسرا مین جو اسرار حق تھا — ہوئے اس کے گواہ صدیق اکبرؓ

کلام حق مین دیکھو ہر جگہہ پر — عیان ہے مرتبہ صدیق اکبرؓ

ہر اک جا پر انہین حق نے سجایا — ہین اعلیٰ مرتبہ صدیق اکبرؓ

انہین دیکھا سو وہ دیکھا نبی کو — کہ ہے سر خدا صدیق اکبرؓ

یہ ہین اول خلیفہ مصطفےٰ کے
ہین سب کے پیشوا صدیق اکبرؓ

نہ رکھہ اے لعل دلمین خوف محشر
کہ ہین عقدہ کشا صدیق اکبرؓ

## قصیدہ

کبھی بانو زور و کر ہر ور دودہ پیتا نہین میرا اصغرؓ
نا کیا رحم اس ستمگر دودہ پیتا نہین میرا اصغرؓ

نیند سی اب کیسے مین جگاؤن اور چھاتی سی کسکو لگاؤن
جل رہا ہی مری دل پہ خنجر دودہ پیتا نہین میرا اصغرؓ

میری گودی ہوی ہای خالی کس سے بولون ہین تجھہ بن الٰہی
چھین لی گور نے میرا دلبر دودہ پیتا نہین میرا اصغرؓ

نیند جھولیمین اسکو نہ آتی اپنی گودمین اوسدم سلاتی
آج ماٹی پہ سوئے یہ کیونکر دودہ پیتا نہین میرا اصغرؓ

ظلم ظالم کا دیکھو خدارا چھہ مہینے کے بچے کو مارا
کیا کلیجہ تہا ظالم کا پتھر دودہ پیتا نہین میرا اصغرؓ

سو گئی کیون خفا ہو پیارے ہمسے کرتی نہین ہو اشارے
دیکھتے بہی نہین مسکرا کر دودہ پیتا نہین میرا اصغرؓ

اسکی بچپن پہ رحم نہ لایا تیر ظالم نے اسکو لگایا
کس سے بولون خدایا مین جاکر دودہ پیتا نہین میرا اصغرؓ

نور دیدی مین کسکو سلاؤن اپنی چھاتی سی کسکو لگاؤن
لٹ گئی ہای اس ہمنین آکر دودہ پیتا نہین میرا اصغرؓ

پیارے مین جاؤن تمپر سے واری آج کیسی تمہین نیند آئی
لاڈ کرتے نہین مسکرا کر دودہ پیتا نہین میرا اصغرؓ

باغ زہرا کا سیر و چمن تہا دیکھکر ماہ بھی منفعل تہا
آج مرجھا پڑا ہے زمین پر دودہ پیتا نہین میرا اصغرؓ

لعل بانو کی سن آہ و زاری آسمانسے ہوا خون جاری
جب یہ کہتی تہی بانوئے مضطر دودہ پیتا نہین میرا اصغرؓ

## قصیدہ

مرحبا کیا اولیا ہی حضرت پیران پیرؓ
درد مندون کی دوا ہی حضرت پیران پیرؓ

قطبیت دی حور کو تم اور گونگو زبان ۔
بانجھ کو بیٹا دیا ہے حضرت پیران پیرؓ

تم رسول اللہ کو کہاندا دیئی معراج مین
آپکا یہ مرتبہ ہے حضرت پیران پیرؓ

جو کوئی تمسے پہر الس وہ خدا سے پہر گیا ۔۔ خاص محبوب خدا ہی حضرتِ پیران پیرؒ
اے عزیز و خوف کیا ہی ہمکو روز حشر کا ۔۔ دو جہانمین رہنما ہی حضرتِ پیران پیرؒ
اے عزیز و جا ہو ہر مشکلمین حضرت سے مدد ۔۔ کیونکہ ہر حاجت روا ہی حضرتِ پیران پیرؒ

نزع کی وقت آن کے چہرہ دکہانا لعل کو
اوس کی تمسے یہ دعا ہی حضرتِ پیران پیرؒ

## ردیف ز

## قصیدہ

نامِ احمد بے بہا ہے خواجۂ بندہ نواز ۔۔ اور حبیب کبریا ہے خواجۂ بندہ نواز
حسن صوری معنوی مین صورتِ حق دیکہی ۔۔ آئینہ حق آئینہ ہے خواجۂ بندہ نواز
دو جہان جسکے تصدق سی ہوا آراستہ ۔۔ وہ میرا احمد پیا ہے خواجۂ بندہ نواز
خانۂ حق جسکو کہتے ہین مکان ہی آپکا ۔۔ مالک ہر دو سرا ہے خواجۂ بندہ نواز
مومنو کیا خوف ہے روز قیامت کا تمہین ۔۔ عقدۂ مشکل کشا ہے خواجۂ بندہ نواز
احمد و محمود ہے جن کا لقب کونین مین ۔۔ واہ کیا نام خدا ہے خواجۂ بندہ نواز
دیکہو پردہ اُٹھا کے دیدۂ دل سی ذرا ۔۔ ذات حق سی کب جدا ہے خواجۂ بندہ نواز
حق نے کرسی عرش اعظم لوح دلپر دیکھیے ۔۔ دست قدرت سے لکہا ہے خواجۂ بندہ نواز

دو جہان توصیف مین جنکی ہوے ہین لعل لعل
خاص ذات کبریا ہے خواجہ بندۂ نواز

## قصیدہ

یا نبیؐ بہر خدا صورت دکہاؤ ایک روز — یا درِ والا تلک مجہہ کو بلاؤ ایک روز

ہجر غم دلکا مین اپنی کسکے آگے جا کہون - — یا نبیؐ بہرِ خدا اُگٹ آکے جاؤ ایک روز

یا رسول اللہ دلِ دیوانہ کو تسکین ہو — اپنی شفقت سے کبہی صورت دکہاؤ ایک روز

ہجرِ غم مین کب تلک روتا رہون اٹہون پہر — یا شفیع المذنبینؐ ٹک آکے جاؤ ایک روز

تاب و طاقت ہجر مین جاتی رہی تنکے مرے — بس فقط دیدار کا شربت پلاؤ ایک روز

رکہکے سر قدمونپہ اِن کے عرض حال اپنا کرون — صاحبو مجہکو محمدؐ سے ملاؤ ایک روز

ہونہ منظور نظر جان و جگر میرا حضو ر یہ — آگ مین غم شوق سے ہسکو جلاؤ ایک روز

بیقراری اوس دلِ ناشاد کی بہر اخدا — کوئی احمدؔ کو مری جا کر سُناؤ ایک روز

لعل عاجز کمترین کو احمدؐا بہرِ خدا
اوس درِ والا تلک اپنی بلاؤ ایک روز

## ردیف س

## قصیدہ

لاج رکہو موری احمدؐ پیارے تمرے بنا نہین کسکی آس
کہو گئی پونجی میری جنم کی آؤن مین کیونکر تمرے پاس

تن پر جوگ سجا کر اپنی کس نگری مین ڈہونڈہون مین
اپنی دیا سے آملو صاحب کہینچون مین کبتک ٹہنڈی سانس

تمرے جدائی مین احمدؐ پیارے تمام و سحر دل روئت ہے
اپنے نگر مین جلد بلالو دل ہوا میرا یہان سے اوداس

عشق تمہارا احمدؐ پیارے چہین لیا سُدہ بُدہ تن کا
جلد دکہادو قدم مبارک تاکہ نکالون دل کی بہڑاس
منہ پر مقنعہ میم کا لیکر سخن و اقرب ہے کہتے ہو
جان گئے ہم چہپتے کیون ہو کہین چہپے کی گل کی باس
خانۂ حق مین جلوہ نشین ہو آتے نظر پہر ہر گہٹ مین
چال عجب ہے تمری صاحب آوت ناہین ہمری قیاس
اے میرے احمدؐ پیارے محمدؐ صدقہ ہے تمپر جان و دل
لعلؔ حزین کو پہر اخدارا جلد بلا لو اپنے پاس

## قصیدہ

کوچۂ بغداد اقدس کی ہے دلمین ارزو بس
رات دن آٹہون پہر اُس کی مجہے ہی جستجو بس

ہو کہ رو نمین آتے جاتے کے پڑے لاشہ مرا
کوچۂ محبوب کی اتنی مجہے ہی آبرو بس

جلد اپنے کوچہ مین بلوالیے پہر خدا
کبتلگ اس ہند مین پہرتا رہونگا کو بکو بس

ارزو یہ ہے دل مضطر کی ہر صبح و مسا
روضۂ انور کی مین بیٹہا رہونگا روبرو بس

ابہ و رکہو مری محشر مین اے محبوب حق
کب عمل میرے ہین ایسے ہون جو حق کی روبرو بس

یا ملو محبوب پیارے یا بُلا لو اپنے در
ہجر غم مین کبتلگ پیتا رہون اپنا لہو بس

اپنے در پہ جلد بلوا لیجئے محبوب حق
لعلؔ عاجز ہند مین کب تک پہریگا کو بکو بس

## قصیدہ

عمر بہر مین کبہی بغداد نہ دیکہا افسوس
دلکی دلمین رہی یہی اس دلکی تمنا افسوس

کونسا ماہ ہے اور کونسا دن کون گھڑی
آنکھہ سی دیکھونگا جا روضئہ والا افسوس

حال دل کون مرا جاکے وہان عرض کرے
کوئی زوار بھی بہولے نہین آتا افسوس

لوٹ آتا جاؤنگا اوس آہ مین اپنی سر سے
ہند سے ہوویگا بغداد کا جانا افسوس

رحمت حق سے ہے ہر ایک طرف وہان جلوہ نما
رشک فردوس ہے بغداد کا صحرا افسوس

کاش دنیا مین نہ آتا تو بہت بہتر تہا
صدمئہ فرقت محبوب نہ پاتا افسوس

میرے آقا میرے محبوب بلالو جلدی
لعل سے ہے درد جدائی مین تمہارا افسوس

## ردیف ش

## قصیدہ

رہتی ہے جسکو احمد مختار کی تلاش
ہردم اوسی کو رہتی ہی غفار کی تلاش

تم سا طبیب کوئی نہین ای شفیع خلق
کرتے ہو آپ ہر دل بیمار کی تلاش

للہ جمال اپنا دکہا دو محمدا
اک عمر سی ہے وہ رخ انوار کی تلاش

دن رات بحر وصل مین ڈوبا ہوا ہون
لیکن رہیگی اوس در شہوار کی تلاش

یہ نقد دل کو آن رہزن نے لوٹ لین
ہے مجہہ کو ایک صاحب دلدار کی تلاش

حاصل اگر ہو سیر مدینہ کی دشت کا
کرتا ہے کون صاحبو گلزار کی تلاش

آتے ہین نا بلاتے ہین مجہ بدنصیب کو
کبتک کرونمین اوس در انوار کی تلاش

یا احمدا برای خدا اشاد تم کرو
دیدون نے میری باندہی ہے دیدار کی تلاش

اس لعل کمترین کو اے خالق جہان
ہردم دے اپنے احمد مختار کی تلاش

## ردیف ص

### قصیدہ

محمد ہین حبیب کبریا خاص | محمد نور ہین نور خدا خاص
سبھی یون انبیا خاصان حق تھے | مگر سب سے سوا ہین مصطفیٰ خاص
نہ سمجھو ان کو اور ون سے برابر | خدا کے خاص یہ ان کے خدا خاص
چھپایا اپنے قدرت حق نے لیکن | مگر ان کے سبب ظاہر ہوا خاص
انہین دیکھا سو وہ دیکھا خدا کو | کہ ہے روئے نبی روئے خدا خاص
ہوے جب عکس آئینہ سے نسبت | کہ عکس آئینہ آئینہ ہوا خاص
کہ بھایا شوق جب نظارہ ہستی | ہوا اس طرح سے جلوہ نما خاص
جدائی ہے نہ احمد مین احد مین | مگر حائل ہے پردہ میم کا خاص

لکھے کیا لعل اوس شہ کی فضیلت
مکان جنکا کہ ہے عرش علا خاص

## ردیف ض

### قصیدہ

عشق محمد سے نپائے شفا مریض | یارب بنا دے خلق کو اسطرح کا مریض
چہرہ وہ ہے حبیب خدائے کریم کا | دیکھا سو پھر نہ دیکھا تو وہ ہو گیا مریض
جس کے سبب سے دونون جہانکا ظہور ہے | کیونکر نہ اونکے عشق مین ہو دل مرا مریض

بہر خدا جمال دکھا دو محمدا
کب تک رہیگا ہجر مین یون مبتلا مریض

واللہ وہ ہے مرض محمد کے عشق کا
عیسےٰ سے بھی نہ پائیگا اپنی دوا مریض

جبتک نہ دین گے شربت دید از پا حبیب
صحت نہ پائے درد سے دیکہو ذرا مریض

عصیان کے مرض نے تو توانائی لوٹ لی
یا احمدا تمہارے تک کیا آئیگا مریض

جب تک نہ درد دل کی خبر لین گے احمدا
ہرگز نہ پائے گا تمہین دیکہو شفا مریض

یہ آرزو ہے لعل حزین کی محمدا
تا زیست اپنے عشق کا رکہو بنا مریض

## ردیف ط

## قصیدہ

کوئی در رسول دکھا دو بہر نمط
احمد پیا سے مجھکو ملا دو بہر نمط

للہ در جناب کے صحن شریف مین
مائی بنا کے مجھہ کو بٹھا دو بہر نمط

کوئی ز راہِ لطف و کرم صاحبو ذرا
حضرت کو میرا حال سنا دو بہر نمط

لیجاؤ کھینچتے ہوے پاؤن کو باندہکر
للہ کو میرے اونکو دکھا دو بہر نمط

یا احمدا تمہارا تصور رہے مدام
دونون جہان سے دلکو اٹھا دو بہر نمط

قربان کرونگا آپ پہ جان و جگر مرا
للہ جمال اپنا دکھا دو بہر نمط

قابل نہین ہے نذر کے یہ نقد دل مرا
دہونی لگا کے اسکو جلا دو بہر نمط

غفلت مین سو گیا ہے مرا بخت یا رسول
ٹہوکر سے اپنے اسکو جگا دو بہر نمط

یہ لعل کمترین کو للہ صاحبو
احمد پیا سے کوئی ملا دو بہر نمط

## ردیف ظ

### قصیدہ

| | |
|---|---|
| جس کے ہوتے ہین مصطفیٰ حافظ | اوس کا ہوتا ہے کبریا حافظ |
| دین و دنیا مین یا رسول خدا | کون ہے تم سوا مرا حافظ |
| مصحف رخ ہے احمد مختار | کوئی دیکھے تو بن گیا حافظ |
| زلف احمد کا سر مین سودا ہے | سورۂ لیل کو سُنا جا حافظ |
| قلب حافظ ہو نام احمد کا | یون تو ہر اک ہی اپنی جا حافظ |
| ہے اثر اون کے مصحف رخ مین | جسنے دیکھا سو بن گیا حافظ |
| خوف ہے کسکو نار دوزخ سے | ہے حبیب خدا مرا حافظ |
| شکر ہے صدقہ سی محمد کے | ہو گیا اپنا کبریا حافظ |

یا محمد یہ لعل عاجز کا
کون ہوتا ہے تم سوا حافظ

## ردیف ع

### قصیدہ

| | |
|---|---|
| کیا بیان کرون مین مصطفیٰ کی وضع | وہ وضع وہ ہے سمجھو خدا کی وضع |
| دیکھے چشم بصیرت سی اوسکو دیکھے | شان حق تھی عیان مجتبیٰ کی وضع |
| جسکی پرتو کے ذرے ہین شمس و قمر | کیا بیان ہو وہ بدر الدجیٰ کی وضع |

انجدا آنکھہ سے دے آنکھنے کی ہمین
تیرے محبوب احمدؐ پیا کی وضع

نقد دل صدقہ کرتے ہین جن و ملک
دیکھہ کر اوس شہ پرضیا کی وضع

شب اسرا مین یوسف بھی حیران تھے
دیکھکر میرے احمد پیا کی وضع

ان کی صورت سی صورت بندہی دوجہان
کچھہ عجب ہے وہ ماہ لقا کی وضع

سر سے پا تک ہی نورِ خدا جلوہ گر
لکھہ سکے کیا وہ نور الہدا کی وضع

لعل ہے جسکی توصیف مین دوجہان
تو کرے کیا وہ ماہ ہُدا کی وضع

## ردیف غ

## قصیدہ

جسد لمین یار و عشق نبیؐ کا ہوا ہی داغ
دیدہ مین دلمین مہر کے دیکھو کیا ہی داغ

دونون جہان ہے پیش نظر آئینہ اوسے
جسد لمین دیکھو عشق نبیؐ کا پڑا ہی داغ

جز وصل ذات پاک جناب حبیب حق
واللہ کبھی نہ عشق کا دل سے مٹا ہی داغ

جس دلمین عشق داغ محمدؐ کا ہی ظہور
نظر و نمین اہل دین کے مُجلّا دکھا ہی داغ

شمس و قمر ہی دیکھہ کے شرما ہی جاتے ہین
عشق محمدؐی کا جو دل مین جما ہی داغ

بے شبہہ بالیقین محبان یہ مہر سا۔
لعد فنا بھی قبر مین روشن ہوا ہی داغ

حاصل ہے جسکو داغ محمدؐ کی عشق کا
ای لعل شل لعل کے دیکھو بنا ہی داغ

## ردیف ف

## قصیدہ

مورد نور خدا ہے شب میلاد شریف — شان حق جلوہ نما ہے شب میلاد شریف

عندلیبان چمن کے کہتے ہین خندان ہوکر — گلشن شیرین فدا ہے شب میلاد شریف

ظلمت کفر کو تاراج کیا دنیا سے — واہ کیا بدر ضیا ہے شب میلاد شریف

ملک و حور یہ کہتے تھے چلو دیکھین گے — آئی کیا شان خدا ہے شب میلاد شریف

کیون نہ تسخیر ہو دل دونون جہان کے باہم — پیکر ماہ لقا ہے شب میلاد شریف

بمراد و نکی دعا دیتا ہے حق جل و علا — واہ کیا عقدہ کشا ہے شب میلاد شریف

شامیانہ گل قدرت کا کھنچا ہر سو تھا — غنچہ بخش ضیا ہے شب میلاد شریف

عرش سے فرش تلک فرش سے تا عرش تلک — نور ہے نور خدا ہے شب میلاد شریف

دیکھ کے آمنہ کے لعل کو یہ لعل حزین
کیا عجب فیض خدا ہے شب میلاد شریف

## ردیف ق

## قصیدہ

ہو رہے دل کو ہمیشہ مصطفےٰ کا شوق و ذوق — دم بدم بڑھتا رہے خیر الوریٰ کا شوق و ذوق

ایک کن مین دو جہان اللہ نے پیدا کیا — بھا گیا احمد کا جب شوق لقا کا شوق و ذوق

کھو دئے عشق خدا مین اپنی ہستی کو تمام — پا گیا دل نے کبھی راز خدا کا شوق و ذوق

حشر کے دن سب سے پہلی جائیگا وہ خلد مین — جسکے ہی دل مین بھرا آل عبا کا شوق و ذوق

قبر کے ظلمات سے کاہیکو وہ گھبرائیگا — ساتھ جسنے لیچلا نور الہدیٰ کا شوق و ذوق

یا نبی بہر خدا دکہلا دے مجھکو ذرا — ہی مجھے ایک عمر سے زلف دوتا کا شوق و ذوق

شربت دیدار کا ساغر پلا دو یا رسول — نزع مین مجھکو نہین آب بقا کا شوق و ذوق

روز محشر کہنچتا لیجائیگا پیش خدا — صاحبو دیکہو حبیب کبریا کا شوق و ذوق

لعل عاجز کمترین کو ای خداوند کریم — کر عطا اپنے حبیب کبریا کا شوق و ذوق

## قصیدہ

اک مجہپہ نظر کیجئے یا حضرت فاروق — ذرہ کو قمر کیجئے یا حضرت فاروق

چمکا دے وہ تلوار جگا دین محمد — دل میرا ابہی سر کیجئے یا حضرت فاروق

تلجاتے ہر اک جائے مین ہر ایک سے آکر — اس دل مین بہی گہر کیجئے یا حضرت فاروق

بلوا لو قریب اپنے مجہے نائب احمد — یا آپہی گذر کیجئے یا حضرت فاروق

تک لطف و کرم کیجئے گنہگار پہ اپنے — در سے نہ بدر کیجئے یا حضرت فاروق

بستی مرے دل کی ابہی ہو جائیگی آباد — اک نظر ادہر کیجئے یا حضرت فاروق

ابلیس کا قبضہ نہو دل پر مرے ہرگز — تم اپنا اگر کیجئے یا حضرت فاروق

جو اصل مری ہے سو وہ ہی آپ روشن — تم اس کو گہر کیجئے یا حضرت فاروق

دل لعل کا ہو جائیگا مثل گل لالہ — گر ایک نظر کیجئے یا حضرت فاروق

## ردیف ک

## قصیدہ

جس دل مین عشق شوق لقا ہے رسول پاک — نظروں نہین اوس کے نقشہ کہنچا ہو رسول پاک

ہمیں بنیظیر ہے حسن وجمال میں —
دُرِّ یتیم بحرِ الٰہ ہے رسولِ پاک

دونو جہان کو نور سے معمور کر دیا
وہ نورِ فیض کان سخا ہے رسولِ پاک

یوسف بہی اوسکو دیکہین غش کہائین بار
وہ دلربا ہی حسن و ادا ہے رسول پاک

ثار ینکے لحاظ سے نہین خوف کچہہ ہمین
حامی ہمارا نور الہدا ہے رسول پاک

کیونکر نہ جان جانسے ہو جائے جان نثار
محبوب اور حبیب خدا ہے رسول پاک

دیدار اوسکو ہو گیا رب الجلیل کا
ہستین جس کو جہرہ دکہاہی رسول پاک

یہ ماجرا عجیب ہے وہم و خیال سے
جا ہے خدا کو دیکہے دکہا ہی رسول پاک

کیون لعل گلعذار نہو نخل بوستان
سر سبز بار و آب و ہوا ہے رسول پاک

## ردیف گ

## قصیدہ

صاحب سمجہہ مین آتا نہین ہے تمہارا ڈہنگ
دونو جہان مین بس ہی تمہارا نرالا ڈہنگ

گلشن کے گلرخو نپہ نہ مائل ہے دل مرا
نظرو نمین میرے جب سے تمہارا سمایا ڈہنگ

یا احمدا قسم ہے کہ قابو مین دل نہین
جب سے کہ میرے دلکو تمہارا ہی بہایا ڈہنگ

کیونکر نہ جان بلب ہوں فرقت مین آپکے
خلقت مین دو جہان کے تمہارا سمایا ڈہنگ

قربت اوسے خدا کی رہی ہر گہڑی مدام
ہستی سے جس نے اپنی تمہارا اوڑایا ڈہنگ

بجرا نامین کر دیا کونین کا ظہور رب
جب کہ خدا کو انکی بہایا تمہارا ڈہنگ

آئینہ پارہ ہو گیا وہ عکس دیکہکر
رنگت عجب ہے آپ کی اور ہی نرالا ڈہنگ

سایہ ہے جس کے سایہ لیا دو جہان نے
بے سایہ گی کا آپنے کیسا نکالا ڈہنگ

یکتائی کا ہے فخر اوسے دو جہان مین
سیکہا ہی لعل لعل نے جب سے تمہارا ڈہنگ

## ردیف ل

### قصیدہ

یا احمدؐ ادکہاون کسے اضطرب دل — فرقت مین آپکے ہے مرا بس کباب دل
دیدار آپکا نہین ہستی مین ہووے گا — مائٹی مین میرا ہوویگا صاحب خراب دل
ٹکہڑ دکہاؤ بہر خدا اپنا ایک بار — کب تک کریگا صبر بہلا ای جناب دل
جسمین ظہور آپکا ہر دل سے ہے مدام — بس ہے ہزار دلمین وہی انتخاب دل
اک نظر فیض آپ کی جسدل مین ہو ویگی — مشہور خلق مین وہ ہوا آفتاب دل
امید کچہہ نہین مرے جینے کی یا رسولؐ — بحر الم مین ہے مرا مثل حباب دل

آئینہ سا بنائے اک نظر فیض سے
زنگ دوئی سے لعل کا بس ہے خراب دل

## ردیف م

### قصیدہ

کیجے فضل و کرم یا شفیع الامم — اب دکہاؤ قدم یا شفیع الامم
تشنہ نظارہ ہر دم سے ہے عاشقان — ہم رہین چشم نم یا شفیع الامم
کوئی ڈالا کیا ہاتہہ گدائی سے لے — کیا کرین جاہ و حشم یا شفیع الامم

تاب فرقت کی دلکو نہین تاب ہے — آملو ایک دم یا شفیع الامم
کون سا دن وہ آتا ہے تمسے کہین — اپنا ہم درد و غم یا شفیع الامم
عاجزون کی تمنا ہے بس آپ سے — ہون یہ سر وہ قدم یا شفیع الامم
جان لو بہر عصیان سے محشر مین ہم — آئینگے پشت و خم یا شفیع الامم
کاش کہاتے نہ ہجر الم آپ کا — رہتے گر منعدم یا شفیع الامم
درد دل نام والا صد آپ کا — ہووے اک دم نہ کم یا شفیع الامم
آرزو ہے تمہین دیکھتے دیکھتے — جائے تن سے یہ دم یا شفیع الامم

لعل عاجز کو بہر خدا ارا ذرا
اب دکھا دو قدم یا شفیع الامم

## قصیدہ

للہ مری حال ہے اب کیجے ترحم اے غوث مکرم — اٹک اپنا جمال آکے دکہا دو شہ عالم اے غوث مکرم
کسطرح سنبہالون نہین دل ہے سنبہلتا جز وصل تمہارے — دم بہرتا ہے دم آپکے فرقت کا ہے ہر دم اے غوث مکرم
ہے آرزو ارمان یہی خواہش دل ہے واللہ یقیناً — لب جائے نکل آپکے قدمونپہ مرا دم اے غوث مکرم
ہر دم ہے دعا حق سے مری اے شہ جیلان جب وقت نزع ہو — ہان ورد زبان رہے نام آپکا پیہم اے غوث مکرم
کہنچواتی ہوئی اپنی طرف مجھکو بلالو مانع ہے تمہین کون — والی ہے مرے مولا مرے کرنا نہ کہین کم اے غوث مکرم
اکبار مجھے تیر نگہ سے کرو بسمل تا چین ہو دل کو — فرقت مین رہون آپکے کبتک تو نہین ہے غم اے غوث مکرم
رہزن سبھی لوٹ لئے پونجی مری دلکی افسوس صد افسوس — جز آپکے فریاد سنی کون ہے اس دم اے غوث مکرم
کروا کے قلم سر مرا مانظمین بلا دو ٹہوکر سے ہٹا کر — دے دینا کفن آپکے در کا اسی جا جم اے غوث مکرم

اکبار کبھی بہر خدا لعل حزین کو نزدیک بلا کر
للہ جمال اپنا دکہا دو شہ عالم اے غوث مکرم

## قصیدہ

بہر خدا وہ چہرۂ انور اپنا دکہا دو یا غوث اعظم رض
ہے رشک جنت کوچہ تمہارا مجہکو بٹہا دو یا غوث اعظم رض

غفلت مین ساری عمر گنوائی یاد خدا کبہی دل کو نہ بہائی
بیشک خدا سے بہر خدا را لاج نبہا دو یا غوث اعظم رض

قدمون پہ اپنے اب صدقہ کر کر ہر ہر طرح اپنے دکہا دو صورت
مقصد دل خادم کا تمہارے پورا کرا دو یا غوث اعظم رض

بیشک خدا کس روسے مین جاؤن تالو سے اپنے کو بہول گیا ہون
بگڑی ہوی میری بات بنا کر حق سے ملا دو یا غوث اعظم رض

فرقت مین نہین چین ہے دلکو کب تک سہون مین ہجر الم کو
جلد بُلا کر کوچہ مین اپنے تہوڑی جگہہ دو یا غوث اعظم رض

ہستی مین ایسا سرمست ہون مین یاد نہین ہے اپنی خودی کے
ساغر الفت اپنے کرم سے مجہکو پلا دو یا غوث اعظم رض

عاجز و کمتر مسکین و ادنا خادم تمہارا لعل حزین ہے
اک بار اوسکو بہر خدا را چہرہ دکہا دو یا غوث اعظم رض

## قصیدہ

زینب در خیمہ پہ کہڑے رو رو پکارے بیٹا بنی قاسم
اس بن مین ہمین چہوڑ کے جنت کو سدہارے بیٹا بنی قاسم

مین بابا علیؑ نانا محمدؐ سے کہون گی امت نے تمہاری
اس لعل کو پندرہوین برس ظلم سے مارے بیٹیا بنی قاسمؑ
کیا صبر کرون ہائے کہون کس سے مین جا کر دیکھ اوسکی جوانی
اوٹھتے ہین مرے سینہ مین اوس غم کے شرارے بیٹیا بنی قاسمؑ
سرو قد بالا جو جوانی کا تمہارے سر سبز ہوا تھا
کیا باد خزان ہائے مین ڈالا اوسے آدی ہیٹیا بنی قاسمؑ
کس منہ سے ملون ہائے مین گلزار جنان مین جا بہائی حسن سے
کیا حال کہون پوچھے تمہارا تو پیارے بیٹا بنی قاسمؑ
کیون آتے نہین خیمہ مین یہان چھاؤن ہی ٹھنڈی آتی ہی ہوا خوب
سوتے ہوئے دہوپ مین کیا ہاتھ پسارے بیٹیا بنی قاسمؑ
ارمان یہ تھی دل کی تمہین دولہ بنا کر دیکھون کی پیارے
کیا مار لئے بن مین تجھے ظالمان سارے بیٹیا بنی قاسمؑ
افسوس صد افسوس کہ ہم آل نبیؐ پر کیا ظلم و ستم ہے
پانی کے بنا مرتے ہین دریا کے کنارے بیٹیا بنی قاسمؑ
خاموش رہو لعل یہ وہ درد الم ہے روتے تھی ملایک
لاشہ کے قریب اور وکے زینب جو پکارے بیٹیا بنی قاسم

## ردیف ن

## قصیدہ

| آنکھیونکو انکھہ دی یارب مجھی دکھتا ہین | | ہی نظر مین نور احمد پر نظر آتا نہین |
|---|---|---|

دیکھنے کو انکی تئین قابل نہین یہ آنکھہ ہے
کیا کرون بن دیکھے اونکے دل مرا لگتا نہین

کچھہ عجائب ڈھنگ ہے احمد تمہاری وصل مین
جس نے پایا آپ کو وہ آپ کو پایا نہین

چھوڑ و لیجا کر مدینہ کے بیابان مین مجھے
سیر مجھکو صاحبو اس شہر کا بہاتا نہین

کیا کہون اس دلکی تمسے بیقراری احمدا
جز تمہاری وصل کے دل چین ہی پاتا نہین

ہجر غم کب تک سہون مین یا محمد آپ کا
بندۂ ناچیز سے اب تو رہا جاتا نہین

لے چلو للہ مجھکو صاحبو اون تک کوئی
ڈھنگ اونکے آنیکا مجھکو نظر آتا نہین

فعل بد میرے نہ دیکھو لو قریب اپنے بلا
سب سے پہلے رہتی جہانیر اک برا انسا نہین

یا محمد مصطفی للہ لو جلدی خبر
ہجر غم اس لعل سے اب تو سہا جاتا نہین

## قصیدہ

کہتے ہین جا کی سب وہ مصطفی ای تو ہین
سنتے تھے ہم جنکا لقب وہ مصطفی یہی ہین

وہ شفیع المذنبین وہ رحمت اللعالمین
اونکی صفت تجہسی ہو کب وہ مصطفی یہی تو ہین

عالی نصب الاحسب پیدا ہوی شکل عرب
ہی ہاشمی امی لقب وہ مصطفی یہی تو ہین

نور خدائے دوجہان تہا کنز مخفی مین نہان
ظاہر ہوا جس کے سبب وہ مصطفی یہی تو ہین

قربان ہے جان مال و زر و فرزند زن مادر پدر
ہے جان جان محبوب رب وہ مصطفی یہی تو ہین

بے کیف و کم و بے ما و من نور خدای ذو المنن
ظاہر ہوا شکل عرب وہ مصطفی یہی تو ہین

جنکا بیان ہے لابیان جنکا مکان ہی لامکان
ہے امر اونکا امر رب وہ مصطفی یہی تو ہین

جس کے دیکھے وہ مہ لقا بیساختہ وہ کہہ اوٹھا
لاریب لاشک ہین رب وہ مصطفی یہی تو ہین

خواہش ہے اونکی صاحبو جا شیخ کامل سی ملو
دکھلائیگا تمکو وہ تب وہ مصطفی یہی تو ہین

اس کمترین ناچیز کو للہ کوئی صاحب وہ
دکھلا دو گر ینجا ہی ڈہب وہ مصطفی یہی تو ہین

کیا لعل سی ہوئی ثنا وہ ہین حبیب کبریا
لولاک لما فرمایا رب نے مصطفیٰ ہی تو ہین -

## قصیدہ

احمد پیارے تمرے نگر مین ہند سے کیون کر جاؤنمین
تم بن دل کے ہجر و الم سب رو رو کس کو سناونمین
ہمکو عدم سے ہستی مین لا کر بہایا ہے تمہین کیون پردہ
تم بن دِل یہ مانت ناہین کیونکر اوسکو مناونمین
لاج رکھیا سب کی تم ہو لاج رکھو مجھ عاصی کی -
جرم گنہ سے حشر مین احمد کس کس سے شرماؤنمین
بیچ سمندر ڈوبنے لاگی ناؤ میری کچھ آس نہین
ایسے کٹھن وقت تم بن احمد رو رو کس کو بلاؤن مین
جھڑکے سولنا رجگی بن کے عشق کے خاک ملون تن پر
دم کی بسریا تن مین بجا کر کاہو سے پیت لگاؤنمین
میم کا مقنع مکھ پر لیکر نام محمد جگ مین آئے
ایسی چلن ہے اللہ واللہ کیونکر تم کو پاؤن مین
بھڑک رہی ہے آتش فرقت مین جان و جگر اور سینہ مین
آتش غم مین احمد پیارے کب تک دلکو جلاؤن مین
نینن مین دن رین لست ہے آو بیت ناہین انکھن مین
بیان پر دن آؤ احمد پیارے تمکو تن من مین چھپاونمین
عرض ہے تمسے احمد پیارے لعل حزین کی شام و سحر

چند صورت ٹک اپنی بتاؤ تم پر بلٔ بلٔ جاؤن مین

## قصیدہ

نظر مین پنہان ہے نور احمد ولیکن اپنے نظر نہین
ہے کونسی شئے ذرا تو کہدو کہ جسمین وہ جلوہ گر نہین
ازل سے ہستی مین ہمنے آئے عبث دوئی مین عمر گنوائے
کہ چشم حق سے کبھی نہ دیکھے کہ برمین وہ سیمبر نہین
اصل ہے آدم کی کیسی سمجھو کہ اسکو حق نے دیا وہ رتبہ
کہ نور احمد کا یہ سبب ہے نہین تو بندہ بشر نہین
کبھی تو اپنا جمال احمد دکھاؤ مجھکو برائے اللہ
کہ ہے خانۂ حق یہ دل میرا کیا تمہارے لایق یہ گھر نہین
تمہاری دوری سے یا محمد کیا ہے دل میرا پارہ پارہ
کہ بے زری سے بے دست و پا ہون کہ آون اڑکر جو پر نہین
ہے شوق کوئے نبی کا مجھکو ہے کون ایسا جو لیکے جاوے
جگہہ دو تہوڑی سی در پہ اپنے پہراؤ بس در بدر نہین
بیان کرے کیا یہ لعل عاجز جمال حسن محمدی کا
کہ دیکھے نور محمدی کو مجال شمس و قمر نہین

## قصیدہ

| | |
|---|---|
| یا نبی تم بن مرا دل چین ہی پاتا نہین | درد و غم دل کا مری سو اب سنا جاتا نہین |
| کردیا لاچار مجھہ کو درد و غم نے اسقدر | ایک دم اس ہند مین رہنا مجھے بہاتا نہین |

لو خبر بہر خدا میری شفیع المذنبین
بوجہ عصیان کمر میری سے اب اوٹھا جاتا نہین

احمدا اس مردہ دل کی لیجیے جلدی خبر
اب بہر و ساز زیست کا مجھکو نظر آتا نہین

سر کو ٹکراتا ہوا اس ہند مین مر جاونگا
تاب فرقت آپکی بس دل مرا لاتا نہین

کیا کرون کس سے کہون بے دست و پا ہون وا حسیف
کوئے احمد کا کوئی قاصد بھی آجاتا نہین

احمدا ﷲ خبر لیجیے مری ٹک آن کے
رنج و غم دلکا مری سے اب سنبھلا جاتا نہین

ہجر غم سے کر دیا لاچار مجھکو یا نبی
لو خبر بہر خدا اب تو رہا جاتا نہین

جلد بلوالو مدینہ مین خدارا لعل کو
ہجر غم احمد تمہارا اب سہا جاتا نہین

## قصیدہ

ای احمد پیارے مر رہے ہین گر تمکو پاؤن مین
بس صدقہ ہو کر جان و دل سے بل بل جاؤن مین

ملتے نہین تو احمدا بس اتنا کیجیو
ہستی مین اپنی ہستی سے بس کھو یا جاؤن مین

ملجائے خاک بپائے نبی مجھ غریب کو
سرمہ بنا کر آنکھون کا دل مین چھپاؤن مین

بہر خدا حبیب خدا لو خبر مری
کب تک غم جدائی کا صدمہ اوٹھاؤن مین

اس گل کو رنگ اپنی ہی گلرنگ کیا جناب
افسوس آخر مالی کا مالی کہاؤن مین

ای جان جان جانکو تم بن نہین ہے چین
مانے نہین جہان سے کیونکر مٹاؤن مین

رکھو نہ دور نظرون سے اک پل مجھے جناب
ایسا نہ ہو کہ ہستی سے بس کھو یا جاؤن مین

یا احمدا قسم ہے کہ چھوڑون نہ پھر کبھی
گر پاؤن پاؤن آپکے گر پاؤن پاؤن مین

کہتا ہی لعل احمدا مکھڑا دکھا سے گر
قربان جاؤن جاؤن مین قربان جاؤن مین

## قصیدہ

وہ کون ہی جو غوث پہ دلسے فدا نہین — جس کا کہ دل فدا نہین وہ دل صفا نہین
بس ایک ہین یہ عاشق و معشوق جانلو — ظاہر مین گو جدا ہین ولیکن جدا نہین
دل میرا یار و جیر کے اسوقت دیکہلو — محبوب پاک کے سوا کس کے صدا نہین
معشوق جبکہ عاشق و معشوق بنگیا — پہر کونسا وہ دل ہے کہ تمپر فدا نہین
محبوب میری مجہکو دکہا دیجئے جمال — قابل تب فراق کے یہ دل رہا نہین
دکہلادو مکہڑا چاندسا محبوب کبریا — بے صبر دل یہ دیکہے سوا مانتا نہین
اپنے قدم پہ صدقہ مجہی کرکے چہوڑدو — محبوب کرنا اسمین تامل ذرا نہین
للہ اپنے کوچہ مین محبوب دو جگہہ — خادم کو اپنے قدمون سی کرنا جدا نہین

اے لعل مت ہراسان ہو مشکل کیونہین
محبوب پاک کیا ترے مشکل کشا نہین

## قصیدہ

یارب ترے سی التجا کیا اس سوا کرون — یاد جناب غوث مین ہر دم رہا کرون
بیٹہے اوٹہے چلے پہرے ہر وقت ہر گہڑی — دل کے زبان سی نام کو انکی جپا کرون
دکہلائین وہ جمال تو بس ہے یہ آرزو — دل اپنا لیکے پاؤنپہ انکی فدا کرون
محبوب تمہاری نظر کے قابل نہین یہ دل — جلوا دو اپنے روبرو مین کہلے کیا کرون
محبوب آپ آؤ یا بلوالو اپنے در — کب تک مین ہند مین پڑا آہ و بکا کرون
محبوب اپنے در پہ بلا لو برائے حق — یہ دن کب تلک فراق کے صدمہ سہا کرون
خادم غلام لعل کو محبوب کردگار — دکہلائین اپنا چہرہ تو ہر دم ثنا کرون

## قصیدہ

رحم کرو مجھپہ یا غوث اعظم بھلا آپکا ہون برا آپکا ہون
ہے احوال عصیان سے ہمراہ ہی ہم بھلا آپکا ہون برا آپکا ہون

کبھی ان میں سرابسر خطاوار ہون عمل نیک اب تک کوئی کیا ہون
گر آپکا جاؤ دل سے ہون نام بھلا آپکا ہون برا آپکا ہون

سدا میں نے غفلت سے مستی میں سویا رہا یہ خیالی متاع اپنا کیا
بھروسا ہی بس آپکا شاہ عالم بھلا آپکا ہون برا آپکا ہون

پڑی بحر عصیان میں کشتی ہے میری چلی جان جاتی ہے ہیبت سے میری
مدد کیجئے پیر کرو قطب عالم بھلا آپکا ہون برا آپکا ہون

ذرا منہ سے مجھ پہ تیغ اٹھاؤ نہ دید کو اپنی صورت دکھاؤ
تمنا ہے دل کی تکون تمکو ہر دم بھلا آپکا ہون برا آپکا ہون

مرا دل دیوانہ ہوا آپکا ہے دکھا انکو مکھڑا اسی پر کیا ہے
انہو کنبلاک ور دفتر کا میں غم بھلا آپکا ہون برا آپکا ہون

کبھی لوٹ کر میرے بوجھی کو سر تہ کی عصیان سے میری جاہی گردن
رکھو آبرو میری یا فخر عالم بھلا آپکا ہون برا آپکا ہون

چلے جادم نزع سے میر الحکل کر رہے آپکے پاؤں پہ یہ میرا سر
کہنا ہے مین ہو آپ سے ورد کر اسم بھلا آپکا ہون برا آپکا ہون

ہو العلی کا منہ گنا ہو نہیں کالا منو کرو آپ رحمت سے مولا
رکھو آبرو ہر طرح شاہ عالم بھلا آپکا ہون برا آپکا ہون

## قصیدہ

معدن حلم و حیا حضرت عثمانؓ ہین
صاحب اہل صفا حضرت عثمانؓ ہین

مال اپنا راہ حق مین کر دیے سارا نثار
واہ کیا کان سخا حضرت عثمانؓ ہین

ہین خلیفہ تیسرے حضرت رسول اللہ کے
اور دو نور مصطفےٰ حضرت عثمانؓ ہین

کیون نہو انکی بزرگی دو جہان مین خلق پر
خاص مقبول خدا حضرت عثمانؓ ہین

کس مشقت سے کیی جمع کلام اللہ کو
واہ کیا فیض عطا حضرت عثمانؓ ہین

سب سے اول انکو بخشیگا خدا دن حشر کے
صاحب شرم و حیا حضرت عثمانؓ ہین

جن کو دو دختر دیے حضرت رسول اللہ نے
واہ کیا نور الہدا حضرت عثمانؓ ہین

بغض جو ان سے رکھا کافر ہوا وہ بالیقین
وہ محب کبریا حضرت عثمانؓ ہین

خوف عصیان کا نہین لعل مین رہا دن حشر کے
لعل کی حاجت روا حضرت عثمانؓ ہین

## قصیدہ

کیا فخر کرون تہا کہ مین نشو نما ہون ۔۔ معلوم پر اتنا ہے کہ مین بہتر خدا ہون

لے عرش و کرسی و مکان لامکان خاص ۔۔ موجود وہ سب مجہہ مین ہے مین حق سے جدا ہون

کیونکر نہ کہون سر خدا مجہہ سے ہی ظاہر ۔۔ مین خاص اوسی ذات کا آئینہ بنا ہون

اللہ نے مجہے شکل محمدؐ پہ بنایا ۔۔ کیا جانئے مین اپنی سے پہرتا ہون کیا ہون

مائی کا مرا پتلا نہین نور کا سمجہو ۔۔ کیا آیا مین ہستی مین کہ جاتا ہی چہپا ہون

ہستی مری برباد کری فکر دوئی نے ۔۔ ہرگز نہ بہلا جانو نہین سرتاپا برا ہون

یا احمدؐ دن رات تصور مین تمہارے ۔۔ فانی رہون گو آپ سے ہستی مین بقا ہون

نزدیک مجہی سے اپنے بلالو شہ عالم ۔۔ مین آپکے ہی نام کا بس نغمہ سرا ہون

اے ختم رسل لعل حزین کہتا ہی ہر دم ۔۔ دکہلادو جمال آپکا مین شوق لقا ہون

## قصیدہ

عدم جب سے ہستی کو ہم دیکہتے ہین ۔۔ خدا کو خود ہی مین بہم دیکہتے ہین

سے ہے پیش نظر آئینہ دل کا ہر دم ۔۔ جمال محمدؐ کو ہم دیکہتے ہین

نفی دو جہان جبکہ ہو گئی اثبات ۔۔ تمہین کو خدا کی قسم دیکہتے ہین

زمین ہے سے لے عرش برین تک محمدؐ ۔۔ تمہارا ہی جاہ و حشم دیکہتے ہین

رکہو ہمکو پیش نظر اپنے احمدؐ ۔۔ تمہین دیکہو ہم تمکو کم دیکہتے ہین

بسے جس بصیرت مین صورت احمدؐ ۔۔ وہ دنیا کو بحر الم دیکہتے ہین

دکہا دو حبیب خدا اپنی صورت ۔۔ خدا جسکا شیدا ہی ہم دیکہتے ہین

خبر اپنی ہستی کی ہمکو نہین ہے ‏ ‏ اسی وجہ ہم رنج و غم دیکھتے ہین

سدا لعل ہین مست اپنی خودی مین
جو روئے نبی دم بدم دیکھتے ہین

## ردیف و

### قصیدہ

دلمین ہے شاہ زمن کی آرزو ‏ ‏ یعنی احمد گلبدن کی آرزو
نام ہے جن کا محمد مصطفے ‏ ‏ مجھکو ہے اوس بت شکن کی آرزو
مجھ دیوانہ کو مدینے کے سوا ‏ ‏ نا ہے سیر چمن کی آرزو
سونگ لون گر پیرہن اون کا کبھی ‏ ‏ نا کرون عطر دولہن کی آرزو
موت آجائے مدینہ مین مری ‏ ‏ نہین مجھے اپنے وطن کی آرزو
احمد اللہ کچھ فرمائیے ‏ ‏ مجھ کو ہے تمسے سخن کی آرزو
قتل کر اوس راہ مین کوئی پھینکدو ‏ ‏ نہین مجھے گور و کفن کی آرزو
مغفرت کے واسطے اے صاحبو ‏ ‏ بس ہے دل مین پنجتن کی آرزو

دیکھے وہ شوخئ لب و دندان کو لعل
نا کرین لعل یمن کی آرزو

### قصیدہ

پاؤن اگر احمد مختار کو ‏ ‏ نذر کرون دل شہ ابرار کو
احمد بے میم کہاتے ہو آپ ‏ ‏ عینیت مین کیا رہا اظہار کو

یا محمدؐ اپنا دکھلا دو جمال ہو نے سے شفا اس دل بیمار کو
احمدؐ اگر در پہ بلا لین مجھے دیکھتا بیٹھون در دیوار کو
دیکھلون صحراے مدینہ اگر بھول جاؤن خلد کے گلزار کو
غنیمت ہین عین رب احمدا دیدہ نہ دیدہ سمجھے دیدار کو
بس نظر آجاؤ حبیب کبریا تاب دوری نا رہے لاچار کو
آئینہ حسرت سے ہوی آئینہ دیکھ لین گر آپکے رخسار کو
جان کو جانو اوسی کی جان ہو جان جس نے دی دیا دلدار کو
جان کو جانو وہی وہ جان ہی جان دینا جان ہے غفار کو

احمدا اللہ دکھلا دو جمال
لعل حزین عاجز و لاچار کو

## قصیدہ

از بہر خدا احمدا مکھڑے کو بتا دو اکبار دل زار کو دیدار کرا دو
لیٹین کے بدلے دم آخر مین محمد سے از بہر خدا اپنی صدا مجھکو سنا دو
ہان آرزو ارمان یہی خواہش دل ہے ٹھوکر سے مجھے مار کے ماٹی مین ملا دو
قسمت مین نہین آپ کا گر وصل میسر اس خرمن ہستی کو مرے آگ لگا دو
مر جاؤن اگر صاحبو بعد یہ کیجیو لاشہ مرا لیجا کے ذرا اونکو دکھا دو
کہدینا محمدؐ سے یہہ عاصی ہے تمہارا چاہے اوسے دفناؤ یا آتشین جلا دو
از بہر خدا احمدا الطاف و کرم سے ہستی کو مری آپکی الفت مین مٹا دو
خواہش نہین دلکو کبھی گلزار جنان کی بس آپکا نخل چمنستان بتا دو
یہ لعل حزین عاصی کو پیا پیارے محمدؐ از بہر خدا آپ کے کوچے مین جگہ دو

## قصیدہ

حق سے رہتی ہی صدا یہ جان و تن کی آرزو
بس رہی دلمین صدا غوث زمن کی آرزو

ٹہو کرون سے جا پڑے لاشہ مرا اس راہ مین
صاحبو مجہکو نہین گور و کفن کی آرزو

دیکہون گر درج صدف سی گوہر دندانکو مین
تکرون بہولے کبہی دُرِّ عدن کی آرزو

اونکے گیسوئے معنبر کی مہک سے تنگی مشام
نکرے ہرگز کبہی مشک ختن کی آرزو

دلکو فرحت جانکو تسکین آنکہہ کو ہوئے سرور
ہر نمط مجہکو ہے اون بوے سمن کی آرزو

یا ملے یا نہ ملے وہ پہونچون آئے انکے در تلک
رہتی ہی ہردم صدا یہ خستہ تن کی آرزو

وادئے بغداد اقدس کا ملے گر صاحبو
مجہہ دیوانہ کو نہین سیر و چمن کی آرزو

جون کے صورتکا ہوا عاشق جناب کبریا
ہے بہری دلمین مری اُس بت شکن کی آرزو

راتدن آٹہون پہر ہے لعل عاجز کی دعا
کم نہ ہو دل سے مری غوث زمن کی آرزو

## قصیدہ

یا غوث جہان چہرۂ انور کو بتا دو
ایکبار دل زار کو تسکین کرا دو

واللہ نہین آرزو ہے خلد برین کی
روضہ کے قریب اپنی مجہے تہوڑی جگہ دو

اے صاحبو قربان ہون پاونپہ تمہارے
محبوب خدا کو میرا احوال سنا دو

خواہش نہین دلکو کبہی گلزار جنان کی
مدفن مرا بس آپکے کوچہ مین کرا دو

گر آگے نہین رہتی ہو کیا خاک کرون مین
یہ خانہ دل کو ابہی تم آگ لگا دو

خوابیدہ قسمت کو نہین اپنی خبر ہے
یا پیر بس اپنی ترحم سے جگا دو

جز آپکے بولون کسی مین ای شہ جیلان
دامان تمنا گل مقصد سے بہرا دو

| احوال مرا آپ سے پوشیدہ نہین ہے | | یہہ درد دل زار کی بیدد وا دو |
|---|---|---|

معشوق خدا آرزو ہے لعل حزین کی
دید ار دکہا کر اوسے ہستی سے اوٹہا دو

## قصیدہ ۵

نظر مین اپنے جمال احمدؐ کبھی تو پل بہر جماکے دیکہو
یہ کس کا آئینہ خانہ' تن سے ہے خودی کو اپنی مٹاکی دیکہو
احد نے احدیت مین رہکر لباس وحدیت کا پہنا
ہے جسم آدم مین روپ کس کا دل آئینہ سا بناکے دیکہو
جو لاالہ سے ہوا ہے باقی اوسینے پایا ہے ذات احمدؐ
کہ لہرا تا ہے تن مین دریا لگاکے غوطہ پہر آکے دیکہو
احد نے احمدؐ کو حب بنایا خود آپ اوسکا ہوا ہی شیدا
عجیب شکل محمدؐی ہے نقاب دل سے ہٹاکے دیکہو
سبہی بصیرت مین شکل احمدؐ نہین بصیرت ہی دیکہنے کی
مقام عشق محمدؐی مین خودی کو اپنے مٹاکے دیکہو
احد اور احمدؐ کی مصلحت کو بغیر عارف کے کون سمجھے
کہ چشم خودبین سے پردہ دل ذرا تو اک پل اٹھاکے دیکہو
ہم عاجزون کو کبھی تو احمدؐ دکہاؤ بیدد جمال اپنا
نہ مرہی جائین یہ رنج وغم مین بناسے جیسا پہر آکے دیکہو
دوئی غفلت مین عمر کہوئے نہ سمجھے ہردم وصال حق ہے
کسے کہے ہم یہہ حال دل کا عجب سے ہے قدرت خدا کی دیکہو

یہہ لعل عاجز کو یا محمدؐ زراہِ لطف و کرم سے اپنے
در معلّٰی تلک بُلا کر جمال اپنا دکھا کے دیکھو

## ردیف ہ

## قصیدہ

جگایا دین احمدؐ کو خدا اہستہ آہستہ — ہمین بہی راستہ حق کا ملا آہستہ آہستہ
چھپایا میم کی چادر مین منہ اپنا خدا لیکن — ہمین معلوم عارف سے ہوا آہستہ آہستہ
کہان ہی تاب ان دید و نمین دیکھون رخ والا — اوٹہا پردہ دیکھا دینا ذرا آہستہ آہستہ
نہ رکہو دور نظروں سے کبہی ایسرور عالم — قریب اپنی مجہے لینا بلا آہستہ آہستہ
مکان لامکان کے سیر کو حق نے جو بلوایا — بنا بنکر گیا احمدؐ پیا آہستہ آہستہ
نہ رکہا راز کچہہ مخفی خدا نے ذات حضرت سے — سبہی غنچہ خدائی کا کہلا آہستہ آہستہ
الٰہی راستہ مجکو بتا دے کوئی احمدؐ کا — یہین سر کے بل سے جاونگا چلا آہستہ آہستہ
خبر لو یا نبیؐ بہر خدا را نفس سرکش نے — بہر اگہر امیر اکر ڈالا تباہ آہستہ آہستہ

دعا یہہ لعل عاجز کمترین کی ہی میرے مولا
قریب اپنی اسے رکہو بلا آہستہ آہستہ

## قصیدہ

ہے شان محمدؐ شان خدا سبحان اللہ ماشاء اللہ — حق ان کو کہا لولاک لما سبحان اللہ ماشاء اللہ
وہ حسن لقا تہا حضرت کا تہی حسن میں یوسف اک ذرہ — عاشق تہا خدا اوس مکہڑے کا سبحان اللہ ماشاء اللہ
لے وحش و طیور اور کوہ شجر تا حور و ملایک جن و بشر — پڑہتی ہین کلمہ محمدؐ کا سبحان اللہ ماشاء اللہ

معراج کی شب کو محمدؐ نے مقفنہ جو اوٹھایا منہ پرسے ... سب حور و ملایک نے یہ کہا سبحان اللہ ماشاء اللہ
احمدؐ کو یقین کیے دید سے یکبار کوئی دیکھے تو کہے ... لاریب ہے احمدؐ ذات خدا سبحان اللہ ماشاء اللہ
جو خاص مکان ہے خالق کا امین ہے محمدؐ جلوہ نما ... کیا شان نبی ہے اکمل علے سبحان اللہ ماشاء اللہ
اللہ سے ظہور ہے احمدؐ کا احمدؐ سے ظہور ہے اللہ کا ... اک رنگ عجب ہے ان دو کا سبحان اللہ ماشاء اللہ
حضرت کے تئین قوسین سے ہوئی معراج کی شکوہ خالق سے ... پردہ نرہا وہاں وحدت کا سبحان اللہ ماشاء اللہ
ہیں چار خلیفہ حضرت کے صدیقؓ عمرؓ عثمانؓ و علیؓ ... ہر ایک ہے مثل دُر بے بہا سبحان اللہ ماشاء اللہ
جو شہر مدینہ جاتا ہے بیساختہ ہو وہ کہتا ہے ... فردوس یہ ہے یا عرش علے سبحان اللہ ماشاء اللہ

تعریف کرے کیا لعل زباں جن کی ہو ثناخواں دونو جہاں
جامہ ہے محمدؐ قدرت کا سبحان اللہ ماشاء اللہ

## ردیف ی

## قصیدہ

خدا نے دو جہاں پیدا کیا نور محمدؐ سے ... عیاں اپنے خدائی کو کیا نور محمدؐ سے
نہ تھے پیدا محمدؐ مصطفےؐ تو کچھ نہ تھا پہلے ... خلایق پر خدا ظاہر ہوا نور محمدؐ سے
مقیم ارض و سما لوح و قلم شمس و قمر فردوس ... بنے جن و ملک انس انبیا نور محمدؐ سے
اور انجم آب و آتش خاک باد و کوہ سب اشجار ... ہویدا طائران دریا ہوا نور محمدؐ سے
بنے اول یہ جز و کل سے مگر آخر نبی ٹھہرے ... خدائی کا معمہ کھل گیا نور محمدؐ سے
مزے نے رنگ نے بو نے لطافت نے نزاکت نے ... فخر ہر ایک نے حاصل کیا نور محمدؐ سے
خدا اونکا ہوا عاشق خدا کی یہ ہوی عاشق ... محبت کا ہمیں رستہ ملا نور محمدؐ سے
لکھے گا کیا کوئی اُس نور اقدس کی حقیقت کو ... ملا خالق کو قدرت کا نرا نور محمدؐ سے

اگر لعل ہستی کو نظر کر دل کے دیدہ دل سے
نظر آئے تجھے نور خدا نور محمد سے

# قصیدہ

ہجر مین جان جاتی ہی میری چلی اے احمد پیاری خبر لو میری
تیرے عشق کی آگ ہی تنمین لگی ہے اے احمد پیاری خبر لو میری

تورے دیکھن کو نینوا ترسے ہجر مین دل مرا رات دن تڑپے
منہ سے میم کی چادر اٹہا کر ذری اے احمد پیاری خبر لو میری

تھی عدم مین پہلے اپنا شیدا کیا وصل کا ہم سے ہستی مین عہد کیا
پہر جدائی تمہین کہئے کیسی بنی اے احمد پیاری خبر لو میری

شہر مین دلکو نہین ہے قرار مجھے گلشن دہر کی گل ہین خار مجھے
چین پا جائے دل ترے پائے گلی اے احمد پیاری خبر لو میری

ڈہونڈتے تمکو پہرتی ہے جان دربدر کہین آتی نہین ہے وہ صورت
حق ملانیکی لاتا ہے کون گہڑی اے احمد پیاری خبر لو میری

اے مرے بادشاہ شہ دو جہان تمپہ قربان ہی یہہ مرا جسم و جان
بس نظر آؤ مجہ کو ہے میری خوشی اے احمد پیارے خبر لو میری

ہم نہ ہستی مین آنیکی پائی سزا بس ملو آپ سے آ کے بہر خدا
تاب دوری کی دل مین ذری نرہی اے احمد پیاری خبر لو میری

نفس امارہ نے مجہ کو زیر کیا بوجہ بار گناہ کا ہے سر پہ دیا
ڈوبتے بحر عصیان مین کشتی میری اے احمد پیاری خبر لو میری

لعل عاجز غلام آپ کا روسیاہ ہجر سے آپکی ہے سدا مبتلا

ہہندمین رورو کہتا ویون ہر گہڑی ای احمد پیارے خبر لو میری

## قصیدہ

قدرت حق ہی عیان سب مصطفیٰ کی سامنے
راز دل چہپتا نہین اہل صفا کے سامنے

بار عصیان سی خمیدہ ہون مگر یہ عرض ہے
آبرو رکہیو نبیؐ میری خدا کے سامنے

تہرتہراہٹ ابتلک شمس و قمر کی نا گئی
ایک شب آئے تہی اوس بدر الدجیٰ کے سامنے

وار کر ان کے قدم پر نقد دل پہینک دو
آئے وہ نور خدا گر مجہ گدا کے سامنے

حضرت آدم سی آدم کا کیا حق سنے ظہور
جسم آدم آب و گل تہا مصطفیٰ کے سامنے

کس نبیؐ کو مرتبہ اسطرح کا حاصل ہوا
آئینہ تہے دو جہان شمس الضحیٰ کے سامنے

وہ رخ انوار اطہر ہے رسول اللہ کا
آئینہ حیران تہا اوس ماہ لقا کے سامنے

حشر کے دن مجرمونکو قصر جنت دیوینگے
کام ادنا سایہ ہے خیر الوریٰ کے سامنے

جاہ و حشمت کی نہین ہے لعل کے دلمین ہوس
دم نکل جائے اگر بس مصطفیٰ کے سامنے

## قصیدہ

بخت خوش ہوتے تو ہم کعبہ کو جایا کرتے
اپنی آنکہو لنسے در پاک لگایا کرتے

دیکہتے آنکہون سے جب روضہ سلطان رسل
جذبۂ شوق مین سر اپنا جہکایا کرتے

بخت کم بخت اگر اوج پر ہوتا اپنا
شہر یثرب کی بیابان مین بسیرا کرتے

سامنے روضہ اطہر کے جہکا کر سر کو
ہجر غم دل کا سب حضرت کو سنایا کرتے

لاکہہ روکے نہین رکتا ہی چلا جاتا ہے
اپنے الطاف سی وہ جسکو بلایا کرتے

اوس رخ پاک کو گر دیکہلین ان آنکہون سے
سر بسر چشمون سے سر چشم کو صدقہ کرتے

یا نبی خانۂ حق آپ سمجھے ہین دل کو — کیون نہین اپنے مکان آپ ہی آیا کرتے
آستانے سے حمیت بٹا تہ ہین رکھ دیتی — حسرتین دل کی سبھی اپنے مٹایا کرتے

تن بیجا ان مین جان لاکہون آجاتے تہے
لعل لب احمد مرسل جو ہلایا کرتے

## قصیدہ

ہمیشہ روئے احمد کا تصور جسکو رہتا ہے — ہر اکدم ہر گہڑی ہر آن اسکو اک تماشا ہے
وہ نقشہ ہی محمد کا جو دیکھے آئینۂ دل مین — اوٹھا کر میم کا مقنع خدا صورت دکھاتا ہے
لباس نور پہنا دو جہان نے ان کی باعث سے — سراپا ذات احمد خاص فرات کبریا کا ہے
نہین ممکن بجز کوئی شفاعت سے قیامت مین — ہمین کیا ساری نبیونکو بھروسہ مصطفے کا ہے
محبت مین محمد مصطفے کے یہ نیا ڈہنگ ہے — جو پایا آپ کو وہ اپنی ہستی کو مٹایا ہے
سبھی احوال درد دل سناونگا مین حضرتکو — خدا جانے مدینہ کب خدا مجھکو دکھاتا ہے
مٹا کر اپنی ہستی کو جو دیکھے ذات احمد کو — کھلیگا بالیقین نقشہ خدا کا مصطفے کا ہے
ہمین لازم نہین دینا خدا کو غیر سے نسبت — کہین کیا شکل احمد مین خودی خود آپ آتا ہے

بچالو یا محمد بجز آفات زمانے سے
غلام یہ لعل عاجز کمترین ادنے تمہارا ہے

## قصیدہ

از بہر خدا احمد پیارے صورت اپنی بتلا دیجے
کروا کے مجھے درشن اپنا یہ جان حزین کی دوا دیجے

کرون ہجر مین کب تک آہ و فغان باقی نہین تن مین تاب و توان
ازراہ کرم اک بار ذرا مقنع حبیب خدا کا اوٹھا دیجے

میری ناؤ بھنور بیچ دہار پڑی عصیان کی ہی بحر کو موج بلی
اے ناخدا اپنے ترحم سے مری ناؤ کو پار لگا دیجے

غم فرقت مین دل ہے بریان دن رات ہو ہجر مین آہ و فغان
اک بار ذرا محبوب خدا اب مجھے اپنا جمال دکہا دیجے

نہین چین ہے دل کو فرقت مین کٹی عمر مری سب حسرت مین
دکہلا کے جمال اپنا احمد دل گریان کو سمجہا دیجے

نہ آپ سکے ہین اے شاہ جہان کسے جا کے سناؤن درد نہان
کر اتنا ترحم میرے مولا مجھے اپنے حضور بلا دیجے

اس لعل غلام ادنے کو ستمہا ترساؤ نہ ہجر مین بہر خدا
بلوا کے مدینہ مین پیدل بس اپنا جمال دکہا دیجے

## قصیدہ

محمد کی خدا نے کیا عجب صورت بنائی ہے
کہ اوس صورت سے صورت دوجہانکی خلق پائی ہے

اگر حاصل بصیرت ہے تو دیکھے دیدہ دل سے
کہ پتلی نور کے کسطرح پتلی مین سمائی ہے

محمد سا مزا کس نے خدائی کا نہین لوٹا
خدا کی ہے خدائی پر محمد کی بنائی ہے

بصیرت جس کو حاصل ہے نظر کرتے ہیں وہ ہر دم
خدا میں مصطفےٰ میں کسطرح کی آشنائی ہے

جدا وحدت کی دریا سے ہوا جب وہ دریکتا
مزا یہ ہے کہ دریا آ کے دریا میں سمائی ہے

وہی پایا خدا کو جس نے پایا ذاتِ احمد کو
عجب اِن کے محبت کی اثر سے یاد وصفائی ہے

لیجاؤ کھینچتے کوئی سب مجھے للہ ذرا یارو
اگر کوئی نبی تک تم کو گر ہوئی رسائی ہے

نکل جاوے میرا دم اِن کے نعلین مبارک پر
خداوندا ترے سے بس یہی حاجت روائی ہے

تصدق جان و دل ہے لعل کا اوس نور اقدس پر
کہ جس کے نور سے سب دو جہان نے نور پائی ہے

## قصیدہ

چاند سی صورت اپنی دکھا دو احمد پیارے وہ کملی والے
میم کی گھونگٹ کو سرکا دو احمد پیارے وہ کملی والے

ہجر میں دل کو چین نہیں ہے شام و سحر موری نینا ترس رہے
اکبار کبھی مکھڑے کو بتا دو احمد پیارے وہ کملی والے

شوق لقا اور ہجر میں مولا دیدہ ہوا تا دیدہ یہہ میرا
مقنع اوٹھا کے چہرہ دکھا دو احمد پیارے وہ کملی والے

خانۂ دل جو میرا ہے شبانہ تم کو اگر منظور نہین ہے
آگ لگا کر اوسکو جلا دو احمد پیارے وہ کملی والے

تم سبہی حضرت مین گنوائے تم ہو سے مولا فضل و کرم سے
رنگ دوئی کو دل سے مٹا دو احمد پیارے وہ کملی والے

کہو کہو کیونکر لعل کی ہے تا پا عصیان سی بہرا ہون
اپنے کیے کی لاج نبہا دو احمد پیارے وہ کملی والے

ہستی مین تمنے لائے عدم سے چین پڑے کیون تم بن انکو
بندہ اپنے کوچہ مین جا دو احمد پیارے وہ کملی والے

دیدہ مین دل مین ہر مین لہو مین رہتے ہو ہر دم پردہ نشین تم
بہر خدا اک جہلکی دکہا دو احمد پیارے وہ کملی والے

ہر دم دعا ہے لعل حزین کی اپنے ترحم فضل سے مولا۔
روضہ دکہا کر مکھڑا بتا دو احمد پیارے وہ کملی والے

## قصیدہ

زمین پر کیا ہے نازل رحمتِ خلاقِ اکبر ہے
ہوا کرتا جہان پر ذکر میلا د پیمبر ہے

مزا نادر ہے دیکہو ذکر میلا د پیمبر مین
کہ پانی سیپ مین ٹپکا تو نکلا بنکے گوہر ہے

مستند عین الیقین کو ہے محمد کے شمائل سے
کیا جانے جا نئے علم الیقین جو راز داور ہے

محمدؐ خاص بندے ہین خدا کے گر یقین سمجھو
چھپایا میم کے صورت مین مُنہ اپنا مُصوّر ہے
صفت نور محمدؐ کی بشر کیا کر سکے کوئی
کہ جس کے نور کا ذرّہ بنا خورشید خاور ہے
جُدا ہو وحدنیت سے جب ہوا مسند نشین آکر
کیا کونین کو ایک آئینہ وہ نور انور ہے
خبر لو یا محمدؐ مصطفےٰ کیون کر کٹے منزل
گران بوجہ گناہون کا گنہ گارون کے سر پر ہے
ہمین خواہش ہے ہمکو حشر کے دن آبِ کوثر کی
ہمین دیدار حضرت آبِ رحمت حوض کوثر ہے
دکھا دے لعل کو یارب محمدؐ کا رخِ والا
نکل جائے نہ دم فرقت مین یون ہی خوف اور ڈر ہے

## قصیدہ

کیا خوف ہے دنیا مین مجھے چرخ کہن سے
امید ترحم کی ہے محبوب زمن سے
رکھا ہے جو سینہ مین چھپا وہ رخ مہتاب
واللہ نہ گھبرائیگا سورج کی کرن سے
یارب ہے تمنا رخ محبوب خدا کو
تکتا رہون دم جائے نکل میرا بہ تن سے

جس دل مین بہرا عشق ہے محبوب خدا کا
محفوظ دم نزع ہو شیطان کے فن سے
یاد رخ محبوب مین جو روتے ہین ہر دم
وہ اشکون کو ہے فخر فزون دُر عدن سے
کیون جان کو صدقہ نہ کرون نام پہ اون کے
کونین مین ہے فخر مجہے ان کے چرن سے
بو سونگ لی محبوب کے زلفون کی کسی نے
تا عمر کبھی سیر نہو مشک ختن سے
جو یاد مین مرجائیگا محبوب خدا کے
شاداب چلا جائیگا ہستی کے چمن سے
محبوب کی الفت کا رکہا داغ جو دل پر
رنگ داغ کا ہے لعل فزون لعل یمن سے

## قصیدہ

امت کا دل شاد کرو وہ رف رف والے
اس گہر کو آباد کرو وہ رف رف والے
حق نے تم کو بلوایا کس شوق سے حضرت
ہم دیسا ہم کو یاد کرو وہ رف رف والے
اپنے سے تم آپ ملو بس ہم سے آکر
دل سے غم آزاد کرو وہ رف رف والے

حق نے تم کو شاد کیا معراج کی شب کو
ہم کو تم فرہاد کرو وہ رف رف والے

نامہ حق کو محشر مین کس رو سے ہم دیوین
تم سے ہے او سپر صاد کرو وہ رف رف والے

رحم کرے گا خالق نے محشر مین ہمپر
تم رحمت ایجاد کرو وہ رف رف والے

صدقہ ہے معراج کا اس لعل کے دل سے
رنج و غم آزاد کرو وہ رف رف والے

## قصیدہ

یارب دکھادے چہرہ غوث الورا مجھے
فرقت ازائین دیتی ہے بے انتہا مجھے

جز وصل غوث پاک کے دل کو نہین ہے چین
کیا جانے کب ملاتا ہے اون سے خدا مجھے

دیدہ سے دیدہ باندہ کے تکتا رہون مدام
گر سامنے کھڑا کرے وہ ماہ لقا مجھے

محبوب پیارے جلد دکھاؤ جمال پاک
تاب مفارقت کی نہین ہے ذرا مجھے

سر چشم سے مین جاؤن کرون نذر دل میرا
بلوائے اپنے در پہ شہ اولیا مجھے

یامحی الدین بہر خدا بہر مصطفی۔
دکھلا دو اپنا چہرۂ بدر الدجے مجھے
یا پیر اوس زمین کے قابل نہیں ہون مین
لیکن تم اپنے فضل سے دلوا دو جا مجھے
محبوب پاک اپنے ترحم و لطف سے
اکبار اپنا چہرۂ انور دکھا مجھے
اس اہل کمترین کی دن رات ہے دعا
بلوا لو اپنے کوچہ مین شمس الضحے مجھے

## قصیدہ ۳

جلوہ میرے محبوب کا ہر شے مین نہان ہے
یہ رمز فقط اہل بصیرت پہ عیان ہے
طاقت ہے کہان دیکھے جو وہ چہرۂ انور
بس شیفتہ اوس مکھڑے کا خود رب جہان ہے
وہ اپنے ترحم سے نظر آتے ہین ہمکو
ہم دیکھنا چاہے تو ہمین تاب کہان ہے
کیا مرتبہ ہے سوچیو محبوب خدا کا
جو خاص مکان انکا ہے وہ حق کا مکان ہے
تشریف لے آتے ہین وہان سرور کونین
ہوتا ہے جہان غوث معظم کا بیان ہے

بے خوف و خطر جائے گا جنت مین یقیناً
صدقہ کیا محبوب پہ جس نے دل وجان ہے
معشوق ہے اللہ کا محبوب دو عالم
پوشیدہ نہین اوس سے کوئی راز نہان ہے
مختار کیا اپنے خدائی کا خدا نے
معشوق ہے اللہ کا محبوب جہان ہے
سر تا پا قدم نور ہے وہ ذات مقدس
کیا وصف کرے لعل کہان اوسکی زبان ہے

## قصیدہ

مکان لامکان شبیر خدا ہے
یقین ذات علی مشکل کشا ہے

او نہین دیکھا سو وہ دیکھا نبی کو
بلا عین علی ذات خدا ہے

نہ سمجھو ان کو ظاہر ہی زمین پر
مکان مرتضےٰ عرش علا ہے

علی دریائے وحدت کا ہی پایا
جو سمجھا آپ کو فانی ہوا ہے

یقین وہ ہین کہ جو دیکھے علی کو
دکھا اوسکو جمال مصطفےٰ ہے

کسے طاقت ہی جو دیکھے علی کو
خدا خود آپ کا محو لقا ہے

اوٹھایا ہے خزینہ معرفت کا
علی مشکل کشا شیر خدا ہے

چڑھایا دوش پر اپنے نبی نے
یہہ رتبہ دوسرے کو کب ملا ہے

تمنا ہے یہی لعل حزین کی
علی فرمائے یہہ میرا گدا ہے

## قصیدہ

جوش طرب ہے محفل میلاد کے لئے
مژدہ نوید ہے دل ناشاد کے لئے

باغ جہان کی قمریان کہتی ہین کون ہین
شمشاد سرنگون ہے وہ شمشاد کے لئے

نام محمدی کو خدا نے کریم نے
اکسیر کردیا دل فولاد کے لئے

اوج فلک سے تا بہ زمین ہے ہمہ نام
آتے ہین شاہ ہر دل ناشاد کے لئے

بولینگے روز حشر گنہگار مصطفیٰ
فریادرس ہم آئے ہین فریاد کے لئے

ساغر پیا ہون وصل کا ذات ہست ہون
زاہد نہ حکم شرع ہو آزاد کے لئے

دامنگیر میری خلد ہے پیش خدا کہون
آیا ہون عشق احمدی استاد کے لئے

حق نے جو چاہا کن ہین جو کونین کا نمونہ
نور محمدی بنا بنیاد کے لئے

اندیشہ معصیت کا نہ کر لعل دل حزین
مشکل کشا ہین حشر مین امداد کے لئے

## قصیدہ

زبان دل سے ذکر نام احمد دمبدم نکلے
اسی ذکر جمالی مین میرا یہہ تن سے دم نکلے

تصور اوس پریرو کا سدا دل مین ہر گھڑی ہر پل
کہ جسکے شوق مین ملک عدم سے تا عجم نکلے

تمہارے آتش فرقت مین احمد دل ہوا بریان
ذرا ان دل سے کب تک دود دل بنکر الم نکلے

ہمین سے ہم گذر رہتے ہین خبر کیا غیر کی ہمکو ✣
عدم اپنا وطن ہستی مین اگر منعدم نکلے
نظر آتے نہین احمدؐ بنا کر شیفتہ اپنا ✣
جگر سے جان سے کب تک صدائے رنج وغم نکلے
رکھو محشر مین میری آبرو سائے سرورِ عالم
سبہون کے سامنے میری نہ اسدم چشم نم نکلے
بسے نا غیر کی بستی میرے اس خانۂ تن مین۔
مین ڈہونڈون آپ اپنے کو تو احمدؐ تم ہی تم نکلے
شب اسرا ملک شمس و قمر قربان ہوتے تھے
مکان سے جانب حق جب نبیؐ والاحشم نکلے
تمنائے دلی ہے لعل عاجز کی خداوندا
نبیؐ کے پائے اقدس پر تڑپ کر تن سے دم نکلے

## قصیدہ

| | |
|---|---|
| محمدؐ کو خدا اپنے اپنی صورت پر بنایا ہے | ردا لیے میم کے گھونگٹ مین منہ اپنا چھپایا ہے |
| عجائب ڈھنگ ہی اوسکا سمجھ مین کسکے آتا ہے | |
| آپ تماشا اپنا دیکھا آپ ہوا مسرور | کُن کے حکم مین دو نو جہان سب کر دیا معمور |
| ارادۂ شوق مین جب آئینہ خانہ مین آبیٹھا | عیان وحدت کے دریا سے ہوا ایک ماہ کا ٹکڑا |
| خدا بیساختہ اوسوقت اوسکا ہوگیا شیدا | |
| صورت اپنی آپ جو دیکھا شیدا ہوا اوسکا | جوش طرب مین احمدؐ پیارا نام رکھا اوسکا |
| کیا نور محمدؐ سے زمین و آسمان روشن | تر و تازہ ہوا اکبار سب ہستی کا یہ گلشن |

کیا جانی مرتبہ اللہ نبیؐ کا ساری مرد و زان

ای رب تیری قدرت پر سی ہم قربان ہو جائین
جو رتبہ ہی محمدؐ کا بیان مجہہ سی نہین ہوتا

ظاہر ہم سب نی دیکہین پہر خدا انبی کہلائین
خدا نے ان کے باعث سی کیا دو لوجہان پیدا

وہ ذات پاک اقدس کا کوئی دیکہا نہین سایا

ایسی صورت دیکہو یارو بن دیکہی جی جائے
خدا نے نور سے اپنے محمدؐ کو کیا پیدا

اوس دیکہت کر قربان جاون صورت دکہلائی
کمال حسن خوبی مین دو عالم سے کیا یکتا

نہ واقف ہو تو کیا جانی بہلا رتبہ محمدؐ کا

ان کے کارن دو لوجہا نکا تازہ کیا گلزار
محمدؐ وہ دریکتا ہوا دریای قدرت کا

سب اپنے تمامی قدرتکا بس انکو کیا مختار
بجز عارف نہ جانے گا کوئی رتبہ نبوت کا

بیان کس منہ سی ہمسے ہووے وہ حسن و ملاحت کا

بندہ ہو کر خالق کا پہر دوست خدا کا ہووے
خیال زلف احمدؐ کا تصور جس کو رہتا ہے

انکی ثانی بننا ہووے تو یہہ ڈہب پیدا ہووے
ہر اک دم ہر گہڑی ہر آن اوسکو اک تماشا ہی

مریگا جو محبت مین مزا الفت کا پاتا ہی

انکے بہت ہوتا لگا کر اپنی پیو کو جوگ دکہائی
غم دوری سے احمدؐ کی ہوا دل میرا صد پارہ

تازہ دم سی اپنے بیت سب پیو کو رورو سنائے
اٹہانیکو غم فرقت نہین دلکو میرے یارا

الٰہی کر کرم اپنا کرون مین انکا نظارہ

انکی صورتکو جو دیکہون بولونگا اکبار
دعا یہ لعل عاجز کمترین کی ہی خداوندا

اپنی صورت پر سی آقا ڈالو مجہ کو وار
دکہا اپنے ترحم سے تری محبوب کا روضا

جہکا کر سر کو سجدے مین کہونگا مدعا اپنا

نقد عمل سب جگمین کہو کر آیا ہون سرکار
اپنے کئے کی لاج رکہو تم سائین کے دربار

# قصیدہ

حمد خدا اسکے کرسنے والے
لا الہ کے جاننے والے

راز خدا اسکے پانے والے
ہوشیار وہ سونے والے

نیند سی جاگ اے وہ سونے والے

یاد خدا مین دل کو لگا نا
مفت نہ اپنی عمر گنوا لے

آنا یہان پہر ہو گا نہ تیرا
ہوشیار رہو جا وہ سونی والے

نیند سی جاگ اے وہ سونے والے

تین بجے سے طائر دل سب
پاتے ہین اوسکو پانے والے

یاد خدا مین کہولتے ہین لب
ہوشیار رہو جا وہ سونی والے

نیند سی جاگ اے وہ سونے والے

دو بجے شب سے قادر قدرت
پا ناگر ہے تو بھی پالے

نازل کرتا ہے اپنی رحمت
ہوشیار رہو جا وہ سونی والے

نیند سی جاگ اے وہ سونے والے

خاصان حق سب جاگتی رہتے
پاتے ہین اوسکو جاگنے والے

مردان حق سب جاگتی رہتے
ہوشیار رہو جا وہ سونی والے

نیند سی جاگ اے وہ سونے والے

آیا ہے دیکھو وقت پیارا
جاگ ارے وہ اللہ والے

نکلا صبح کا دیکھو ستارا
ہوشیار رہو جا وہ سونی والے

نیند سی جاگ اے وہ سونے والے

ہر سو اوٹھا ہی یہہ ہی پکارا
لا دسے گونی لگا بنجارہ

سودا اگر ہے کرلے کر اے
ہوشیار ہو جا وہ سونے والے
نیند سے جاگ ای وہ سونے والے

حق نے کیا ہی تجہ کو سیانا
ناحق پہر کیون ہوتا دیوانا
کرنا جو ہے سو کرلے کر لے
ہوشیار ہو جا وہ سونے والے
نیند سے جاگ ای وہ سونے والے

کام نہ آوے اپنا بیگانا
یاد کر اپنا گہر تو پرانا
ہوگا تو اکدن ماٹی کے پالے
ہوشیار ہو جا وہ سونے والے
نیند سے جاگ ای وہ سونے والے

بندگی کرلے کچہ تو خدا کی
عمر گئی سو پہر نہیں آتی
نقش خدا تو دل مین جما لے
ہوشیار ہو جا وہ سونے والے
نیند سے جاگ ای وہ سونے والے

لعل یہی بس مان لے کہنا
وقت یہہ ہے سو مفت نہ کہونا
ہونا ہے آخر ماٹی کے پالے
ہوشیار ہو جا وہ سونے والے
نیند سے جاگ ای وہ سونے والے

## قصیدہ

کہتے تہے یہ حلیمہ ای آمنہ کے جانی
ہے صورت رحیمہ ای آمنہ کے جانی
ہے دل کا میرے پیارا ای آمنہ کے جانی
والشمس والضحیٰ ہا اے آمنہ کے جانی
سو جاؤ للو آہا اے آمنہ کے جانی

صورت ہے تیرے ظاہر ہے شان کبریا کی
بہتی ہو پیاری تجکو سرداری دوسرا کی
ہے شان تیری طاہا اے آمنہ کی جانی
والشمس والضحیٰ ہا اے آمنہ کے جانی

سو جاؤ للو آ ہا اے آمنہ کے جانی

مکہ سے جب حلیمہؓ حضرت کو لیکے نکلی
کہتے تو سب ہے کبیرا اے آمنہ کے جانی
کئی معجزے نبیؐ کے اثنای راہ مین دیکھے
والشمس والضحیٰ ہا اے آمنہ کے جانی

سو جاؤ للو آ ہا اے آمنہ کے جانی

شام و سحر فرشتے حضرت کے پاس آکر
تو ہے و ما بنہا اے آمنہ کے جانی
جھولا ہلا ہلا کر کہتے تھے شاد ہو کر
والشمس والضحیٰ ہا اے آمنہ کے جانی

سو جاؤ للو آ ہا اے آمنہ کے جانی

پیغمبرو نمین حق نے تمکو بنایا یکتا
بس تو ہے منتہا ہا اے آمنہ کے جانی
تیرے اوپر ہی حق نے ختم نبوت رکھا
والشمس والضحیٰ ہا اے آمنہ کے جانی

سو جاؤ للو آ ہا اے آمنہ کے جانی

آدم سے لیکے عیسیٰ تک انبیا تھے جتنے
کونین اذا تجلی اے آمنہ کے جانی
حضرت سبھی کہتے آکر تیرے طرف سے حق نے
والشمس والضحیٰ ہا اے آمنہ کے جانی

سو جاؤ للو آ ہا اے آمنہ کے جانی

چھاتی کبھی لگاتے سر پر کبھی بٹھاتے
جب چاہا من سہا اے آمنہ کے جانی
صدقہ ہو جاؤن دل سی قدر کی بلائین لیتے
والشمس والضحیٰ ہا اے آمنہ کے جانی

سو جاؤ للو آ ہا اے آمنہ کے جانی

شمس و قمر ستارے سارے فلک کے آکر
چل تو ذرا سویرے ای آمنہ کے جانی
صدقہ قدم پہ ہو کر کہتے تھی سر جھکا کر
والشمس والضحیٰ ہا اے آمنہ کے جانی

سو جاؤ للو آ ہا اے آمنہ کے جانی

شوخی لب تیرے قربان ہے لعل کا دل
شادان ہون مین طلیہا ای آمنہ کے جانی
تیر نگہہ سے اپنے اکبار کر دے بسمل
والشمس والضحیٰ ہا اے آمنہ کے جانی

سو جاؤ للو آ ہا اے آمنہ کے جانی

# قصیدہ

یا نبیؐ مجھ کو دوری گوارا نہین
دل کو اوس در بغیر از گزارا نہین

در ز فرقت کا اب مجھ مین یارا نہین
تم بن میرا کون ہی یا شہ سنئی میری فریاد

اپنے در پہ مجھ کو بلا کر کرو میرا دل شاد

گر نہ ملتے ہو تم ہم سے یا احمدؐ ا
یہ مزا ہے تمہین ہم کو یارا نہین

ملک ہستی مین بس ہم کو لانا نہ تہا
تیر نگہ سے تمنے صاحب کیا دلونکو چور

ایسا تم کو کیونکر بہا یا رہتے ہو کیون دور

بس نظر آؤ ہم کو برائے خدا
لو یہ دل سے ہمارا تمہارا نہین

میرے پیارے محمدؐ حبیب خدا
دیکھونگا جب چاند سا مکہڑا آپکا یا سرکار

دل و جگر کو جیر کر اپنے تمیہ ڈالو وار

زاہدان زہد تقوی سے پایا تمہین
یہ نہ فرماؤ بندہ ہمارا نہین

عارفان عین وحدت مین پایا تمہین
نا تو ہون مین ایسا ویسا واقف ہو حضرت

اپنا مجھ کو جان کر بس دکھلاؤ صورت

سر پر بار گنہ کی ہے گہٹڑی بڑی
ہای مفلسی کا کوئی ہوسنے ہار نہین

موج زن بحر حق ہی ادہر ہر گہڑی
پاؤن ہو اسی اکہڑ ہی جا کر آن ٹہنیج دہار

فضل و کرم سے اپنے حضرت مجھ کو کر دو پار

جو کہ پایا تمہین آپ پایا کہان
تم ہو اکوئی اس دل کو یارا نہین

پایا آپ کو آپ ہی ہو اے نشان
آپ ہی اپنے کرم سے صاحب چھوڑو کی سب سے

اٹھون پہر ان دید میں اپنی مجھ رکھو سرکار

لعل عاجز گناہون مین ہے مبتلا

او سپہ کیجئے کرم اے حبیب خدا

تم سوا میرا کچہہ نہ ہونے بارا نہین
دور کر سب فکر دنیا دکہا وجمال اپنا

اپنے در پر بلا کے جادو وہ اللہ کے لعل

## قصیدہ

ہے کرامت غوث اعظم کی عیان
باادب دل سے سنو ای دوستان

ایک سوداگر بہت تہا مال دار
واسطے اولاد کے ہو بے قرار

غوث کے روضہ پہ آیا عرض کی
دور کیجے فکر یہ دل کی میری

جاؤن مین اس جائے سے دل شاد ہو
ایک بیٹا چاند سا امداد ہو

نیاز اتنی انہنی اوس کے بدلے ٹہہرا قرار
دیونگا مین تول سونا ہفت اثار

کرکے یہ اقرار یہ وہان سی بڑہا
چین سے آرام سے گہر مین رہا

یہ دعا اوس کی قبول کرکے خدا نے
نو مہینے بعد ایک بیٹا دیا ہے

دیکھہ کر بیٹے کو دل سے خوش ہوا
اور وہ اقرار سے منکر ہوا

ہر گہڑی یہ بات دل مین بولتا
مین نہ اتنا مال ہرگز دیوؤن گا

جب نیت اس کی تبدل ہو گئی
جورو اوسکی تہوڑے عرصے مین مرگئی

لوگ سارے اوسنے ملکے بولے یون
کر نیاز بیٹہا ہے تو غافل ہو کیون

سنکے یہہ لوگون سے سن اسنے کہا
تمکو میری بات سے ہے کام کیا

تہوڑے عرصے حال یہہ اوسکا ہوا
بیٹا جو پیدا ہوا سو مرگیا

پہر کہے لوگون نے سن اے خوشخصال
کر نیاز دلمین ہے کیا تیرے خیال

اوسنے اوسوقت سارے لوگون سے کہا
مال اتنا مین نہ ہرگز دیوؤن گا

آخرش چند دنمین مرمانده ہوا
خوابمین ایک روز یہ ہے دیکھتا

آئے ہین گہر مین میرے پیران پیر
آپ خود فرمائے یون روشن ضمیر

مجھہ ترے مین مال سے عاجز نہتا — ہان مگر تو ہی نے یہہ وعدہ کیا
دیکھہ کر یہ خواب کو اوسنے اوٹھا — لوگون کو اپنے بلا کر یون کہا۔
مال جلدی میری کوٹھی سے لے آ — فاتحہ کے واسطے کہانے پکاؤ
مین بس اس مال سے توبہ کیا — نہ کیا مین نے نیاز پائی سزا
جبکہ یہہ تیاری کہانے کی کیا — ایک شخص نے آکے یہ اوس سے کہا
سن لی جورو کی خبر کا تیرے حال — بولتی ہے اے عزیز مجکو نکال
سنکے یہہ مژدے کو وہ دوڑ آگیا — قبر مین سے اوسکے تئین باہر کیا
لاکے اوسکو گہر مین بیٹہا ہے نہین — شخص اک پہر آکے بولا ہے وہین
تیرا بیٹا قبر مین کہتا ہے یون — اے عزیز و بنا گئی مین مجکو کیون
سنتے ہی اسباب کو اوس جا گیا — قبر سے بیٹے کو جلد اوپر کیا
دیکھکر یہہ حال کو وہ خوش ہوا — مال اپنا دیدیا اوس دم لٹا
جورو اور بیٹے کو پاجیتا ہوا — اور شکر اوسنے بہت حق کا کیا
اے عزیز وسن چکے یہہ ماجرا — ایک کرامت کا بیان مین نے کیا
یہ لکھہ کہا کراماتین بتلائے — کیون نہ ہم اوس پیر پر بلہار جائے
یا الہی تجھہ سے ہی ہر دم دعا — نزع مین چہرہ دکھانا پیر کا

رات دن یہ التجا ہے لعل کی
پیروی ہو دل مین میرے پیر کی

قصیدہ

لکہا ہے تکلمہ مین یہہ روایت — جناب غوث اعظم کی کرامت
سنہ ہے جیلان مین تھے شاہ ولا — گئے ایک دن سفر کا وہ ارادہ

سفر اول کئے جیلان سے حضرت ۔ آئے بعد ازین شاہِ ولایت
کہ سیکھے علم و ظاہر باطنی کا ۔ رہے اوس جائے پر شاہِ والا
کہ باہر مدرسے سے آکے اک روز ۔ ہوئے ہین سیر چوک اب جلوہ افروز
دیکھے اک نان بائی کی یہ دوکان ۔ دہرے ہین چند بیضہ پختہ معہ نان
وہین حضرت نے جا کر اوسکی دوکان ۔ خریدیکی وہان دو بیضہ او نان
وہ بیضہ دست اقدس سے اٹھا کر ۔ لگے جنبش دینے اوسکو رہبر
وہین دست مبارک سی ایک بیضہ ۔ گرا ہے چہوٹ کر اکبار رہیگا
غرض گرتے ہی اُس بیضہ کے اوسجا ۔ ہوا اوس بیضہ سے بچہ ہویدا
اوسی عرصہ مین وہ بیضہ ہی دوسرا ۔ گرا ہے ہاتھہ سے بس چہوٹ اسجا
ہوا اسمین سے ہے بچہ مرغ کا ۔ عجب کچھہ کہیل تھا یہہ کبریا کا
وہین بچے بلوغیت کو پہونچے ۔ لگے پہرتے ہوے وہان بانگ دینے
جب اہل چوک یہہ دیکھے کرامت ۔ لگے کرنے کو سب اوسجائے حیرت
غرض سُن پائے یہ بات شیخ حماز ۔ دکہائے غوث اعظم نے یہہ اعجاز
زبانی ایک خادم کے اُنھون نے ۔ پیام اپنا بھجایا وہ ولی نے
مقیم مین ہون یہان تم ہو مسافر ۔ یہان کیونکر ہو یون اعجاز ظاہر
سنے اسطرح جب شاہِ ولایت ۔ کہے خادم سے تب اسطرح حضرت
یقین جانو یہان سب مین مسافر ۔ مقیم ہے ہان مگر وہ ذاتِ داور
مقیمی حال تب معلوم ہوگا ÷ ۔ جب عزرائیل کا پنجہ پڑے گا
سخن اسطرح کا حضرت کہے جب ۔ ہوا یون عزرائیل کو حکم رب تب
کہ جلدی شیخ کی روح قبض کرکے ۔ کیا ہے قبض روحکو اوسنے سنکے
محبو کیون سنے یہہ ماجرے کو ۔ کیا رتبہ غوثِ کا ہے دلمین سونچو

کیا جانے حق سوا کوئی مرتبۂ غوث رض　　نہین ہرگز ہو لب پہ ثنا سے غوث رض
تمنا ہے سبہون کی رب ارحم　　نہ محروم غوث رض کے الفت سی رہی ہم

گنہ مین مبتلا ہے لعل اسدم
کرم اس پر کرو یا غوث اعظم رض

## قصیدہ

ہے روایت تکملہ کے درمیان　　گوش جان سے تم سنو اے مہربان
غوث اعظم ہین سبہی پیرون کے پیر　　غوث اعظم رض خلق کے ہین دستگیر
اوس در والا کا جو سگ بن گیا　　شیر نیستان پہ وہ غالب ہوا
اسطرح کا ہے بیان اے مہربان　　تم سنو مین اسکو کرتا ہون بیان
ایک قاضی رہتا تہا بغداد مین　　دل کو رکہتا غوث رض کے تہا یاد مین
ایک دن اوس قاضی بغداد نے　　اپنے شاگردون کو سب ہمراہ لئے
ایک قبرستان مین اوسنے گیا　　فاتحہ ہر قبر پر اوسنے پڑہا
دفعتاً کیا دیکہتا ہے اوس گہڑی　　ڈال چیتا ایک بیٹہا ہے افعی
اسطرح کا حول ناک وہ سانپ تہا　　دیکہنے سے اوس کو لرزہ ہوگیا
تب کہا شاگردون سے اپنی تمام　　مار ڈالو اسکے تئین اے نیکنام
ہے حدیثون مین نبی نے یون کہا　　قتل الموذی بہ کہ از قبل الایذا
جسگہڑی شاگردون نے اوس سی سنا　　ایک ادمین سے ضرب اوسپر کیا
اسطرح کا تہا ضرب اوس کو لگا　　لگتی ہے وہ ضرب کے بس مر گیا
بعد از ان مرنیے اوسہی سانپ کے　　شخص دو اسجا پہ پیدا ہوئے
بس وہین قاضی کو کی آکر گرفت　　اور رد کہانے کو لگے ان کو جرات

قاضی صاحب سے کہئے پہر یون سُخن
قاضی سُن اِس نام کو گہبرا گیا
قاضی کی اِکبات انہون سے نہ سُنے
جس گہڑی لڑکے یہہ دیکھے ماجرا
تب تو قاضی کی ہوئی دل مین فکر
بادشاہی خیمہ مین ہرجا گرے ہے
لاٹہیان لے سونے روپے کے تمام
دونون نے قاضی کو وہانتک لے گیا
الغرض قاضی نے دیکہا شاہ کو
اور لباس فاخرہ پہنا ہوا +
لاشہ ہے ایک سامنے اوسکے دہرا
جاکے شاہ سی دونون نے یون عرض کی
سنتے ہی شاہ نے غضب مین آگیا
قاضی نے دیکہا طلسم ہے بی عدد
بادشاہ نے جب سُنا اس نام کو
پوچہا تم کسکے ہو خادم سمجہہ کہو
سنکے یہہ قاضی نے شاہ سی یون کہا
نام جب محبوب کا اوسنے سنا
بولا مین بھی اوسی در کا ہون غلام
ایک بیٹا یہہ تو کیا سو ہو اگر +
پہر کیا قاضی سے شاہ نے یون کلام
یاد فرمایا ہے تمکو شاہ جین
عذر ہر اقسام کے کہنے لگا -
کہینچ کر اوس کے تئین لیکر چلے
بہاگ کر ہر ایک اپنے گہر گیا
اوس کو پہر اسطرح سے آیا نظر
اور فوج مین پرے باندہی کہڑے
کرتے ہین چوبدار نقیبان اہتمام
خیمہ شاہان جس جا تہا کہڑا
بیٹہا ہے وہ تخت پر غمناک ہو
ہاتہ مین شمشیر ہے ننگی لیا
دیکہکر یہ حال قاضی ڈر گیا +
ہے یقین شاہزادہ کا خونی یہ ہے
ضرب کرنے چاہا وہ شمشیر کا
کہہ اوٹہا یا غوث اعظم رضی الله عنه المدد
روکا اپنا مارنے سے ہات کو
میرے تئین اس رمز سے آگاہ کرو
مین ہون خادم غوث اعظم رح پیر کا
چہاتی سے قاضی کو پہر لپٹا لیا
صدقہ انپر جان و تن میرا تمام
صدقہ مین کردونگا ان کے نام پر
قصہ اس کے مرنے کا کہہ تو تمام

شاہ سے اسطرح قاضی نے کہا
بیٹا تیرا صورت افعی ہے بنا
یہ نہ تہا معلوم سنہ ہے تیر اسیر
مرنے ہی اوس سانپ کی یہ دو جوان
خوش ہوا قاضی سے شاہ نے اسکو بڑی
وہ جڑا انون سے وہین اوسنے کہا
قاضی کو دونون نے ہمراہ لیکے
الغرض قاضی کو دیکھہ شاگردون نے
اور ہی چند لوگ وہان جمع ہوئے
اے محبو کیا مبارک نام ہے
ابہی تمنے قاضی کا قصہ سنا
جو کے یہان حاضر ہین مجلس مین تمام
تجہہ سے ہر دم یا الہی ہے دعا

مین کہڑا تہا فاتحہ کو ایک جا
ڈال کر چٹا و یان پر بیٹہا تہا
مارا مین نے مار اوسکو جان کر
کہینچ کر میرے کو لائے پس یہان
اک خلعت شاہ نے امداد کی
جان سے انکو لای تہے وہان چہوڑ جا
چہوڑا اوسکو دائری مین گم ہوئے
چو طرف سے آکے جمع ہو گئے
قاضی صاحب سبے حال اپنا کہے
لینے سے نام رکے ننئین آرام ہے
نام سے محبوب کے وہ بچ گیا
اونپہ ہو وے غوث رض کی رحمت مدام
سب کا نام غوث رض پر ہو خاتمہ

لعل کو کچہہ ڈر نہین روز اخیر
کیونکہ ہین حامی مرے پیران پیر

## قصہ نمبر ۵

غوث اعظم کی کرامت کا بیان
بادشاہ اک تہا شہر بغداد کا
بعد التسلیمات کی کی التماس
اوس کی قیمت کا مین کرتا ہون قرار

راویون نے یون لکہا ہے دوستان
ایک سوداگر نے آ اوس سے کہا
ہفت گز کپڑا ہے آیا بادشاہ میری پاس
لیونگا فی درعہ کو اک اک ہزار

قیمت اوس کی شاہ نے سُن یون کہا
سُنکے سوداگر نے آزردہ ہُوا
دل سے اپنے فکر کرتا ہر گہڑے
مال میرا کون اب یہہ لیوے گا
فکر کرتا گہر کو یہہ اپنے چلا۔
دیکہکر یون شاہ کہے تب اوسکے تئین
بس کے سوداگر نے شاہ سی یون کہا
جب کے اوسکا حال حضرت نے سنے
اس سبب سے تونے آزردہ ہُوا
اوس نے حضرت سے روپیہ اوسکی لیا
جب وہ کپڑا آپنے اوس سے لئے
جلد جُبہ اِس کا تو اِک بیت کر
سُنکے درزی بیت نے کو جب لگا
غرض جب درزی نے حضرت سی کہا
آپنے اوسوقت درزی سی کہا
سُنکے یہ درزی نے حضرت سی کہا
یہ سُخن درزی کا سُن حضرت کہے
سُنکے درزی کپڑا کمل کا لیا
اب ذرا یہان سی سنو ای مہربان
ایک دن دربار مین اوسنی سُنا
وہ پلٹ کر یہان سی گہر جانے لگا

اور جا کپڑا یہہ اپنا لے کے جا۔
اون کے وہان سے اپنی گہر جانے لگا
مجکو اب کے کیسی نقصانی ہوئے
اوس کی قیمت کون مجکو دیویگا
مدرسہ مین بیٹھے تہے غوث الورا
کیا فکر ہے تجکو کہہ میرے تئین
شاہ کو جا کر یہان کے پہر کپڑا دے آ
آپ کپڑا اوسکا لیکر یون کہے
اوسکی قیمت مین نے دیتا ہون لے آ
اور اپنے گہر کو خوش ہو کر چلا
ایک درزی کو بلا کر یون کہے
سی کے جلدی لا دے مجکو خوش سے
واسطے پر دے کے کپڑا نہ بچا
کپڑا پہر دے کیلئے اب کم ہوا
تہوڑا کپڑا لے کے کمل کا لگا
زیب اب اوسکو یہ کیونکر دیوے گا
مرتبہ یہان دونون کا بس ایک ہے
سی کے جبہ لا کے حضرت کو دیا
بادشہ مذکور کا ہے یہ بیان
سوداگر جو آیا تہا کپڑا لیا۔
ایک درویش نے وہ کپڑا لے لیا

بادشاہ یہہ سُنکے کہبیا نہ ہوا
جلد اوس درویش کو یہان سی نکال
حکم سے شاہ کے وزیر اوس جا گیا
پہنے جُبہ آپ نے اوس کپڑے کا
اُوسنے حضرت سے قدمبوسی کیا
کیا کہون وہان کا عجائب حال ہے
شاہ نے جب یہ سُنا اوس کا کلام
جلد جا تیار ہو کر دل رُبا ÷
بٹیا اوسکا سُن چلا ہو کر تیار
ابر اک اوسمین وہان پیدا ہوا
شاہ نے جبکہ سُنا یہہ ماجرا
پہر کہا سب ماجرا وہ ان کے تئین
شیخ اس آفت سی تم مجکو بچاؤ -
اوسنے لے تعویذ کو شب کو سو رہا
دوسری شب کو وہ جبکہ سو رہا
تیسرے مین اوسنے عثمانؓ سے ملا
حال جو گزرا تہا وہ سب سے کہا
کام تیرا تہہ ہمسے ہو وے گا -
یہ کلام جب اُسنے چاروں سے سُنا
شیخ نے یہ حال سنکر یون کہا
جا کے شب کو اپنے گہر مین سو گیا

حکم وہ اپنے وزیرون کو یون دیا
دور ہو دسے تا مرے دل سے ملال
جائے اوسجا غوثؓ اعظم سے ملا
کپڑا ایر دسے کے عوض کمل کا تہا
جا کے اپنے شاہ سے وہ یون کہا
وہان رتبہ شاہ و گدا کا ایک ہے
اپنے بیٹے کو کہا اے نیک نام
شہر سے درویش کو باہر کر آ
دیکہئے اب حکمت پروردگار
اوس کو بس اوس جا سے غائب کیا
جا کے اپنے شیخ سے اوسنے ملا -
اور کہا جیتا ہون اب مین یا نہین
میرے بیٹے کے تئین مجہسے ملا دو
حضرت صدیقؓ سے اوسنے ملا ÷
حضرت فاروقؓ سے جا کر ملا ÷
چوتہی شب مین اور علیؓ سے بہی ملا
سب نے بس یون ہی جواب اوسکو دیا
غوث اعظمؓ کا تو سے ہے مارا ہوا
جا کے اوسنے شیخ سے اپنی کہا
ایک بشارہ اور ہووےگا تو جا
مجلس والا مین وہ داخل ہوا

دیکھتا کیا ہے کہ بیٹھے ہین رسول
تیرا بیٹا جیتی جی غائب ہوا
سُنکے حضرت نے کہے اوسکے تئین
یہہ کلام حضرت سے جب اوس نے سُنا
آیا وہ روتا ہوا مرشد کے پاس
جب رسول اللہ سے مین نے کہا
غوث اعظمؒ سے تو جا عاجزی کر
سُنکے مرشد نے کہے یہ اونکی تئین
آو تم ہم ہات اپنے باندھ کر
دیکھہ ہمکو وہ مہربان ہووینگے
دونون نے بس ہات تہہ اپنا باندہکر
حال پر اون کے مہربان ہوکی غوثؒ
دفعتاً کیا دیکھتے ہین اوسگھڑی
بیٹا اوس کا اوسمین سے ظاہر ہوا
بعد ازان وہ کھینچ کر تلوار کو
باپ اوسکا جسگھڑی دیکھا یہ حال
اسلئے کیا مین تجھے بلوایا ہے
اوسنے بولا کیون نہ مارونگا تجھے
اے محبو سنلئے سب ماجرا
وہ تو جنت مین رہے ہر روز و شب
جو کے یہان حضرت کے دل سی ہین غلام

عرض کی اوسنے بہت ہو کر ملول
ہے غضب مین غوث اعظمؒ کے پڑا
مین کچھہ اونکی بات مین کہتا نہین
بس اوٹھا وہ خواب سے یہہ روتا ہوا
باادب آ بیٹھ یہہ کی التماس
آپنے بھی یہہ جواب اوسکا دیا
شاد کر بھیجین کے تجکو تیرے گھر
اِن کے در سی اور کہین بخشش نہین
جا کرین معروضہ حضرت سی اگر
تیرے بیٹے سے تجھے ملوائین گے
حال حضرت سے کہے سب آنکر
دیکھہ انکی تئین سنے کہے یہ شان غوثؒ
آسمان پر بدلی سے آگ چہا گئی
آکے حضرت سی قدم بوسی کیا
مارنے کو آیا اپنے باپ کو
اپنے بیٹے کو کہا اے خوشخصال
جو لگا تلوار لیکر مارنے
تو نے جب سے بلایا ہے مجھے
جو غضب مین غوث کے ہو مبتلا
کیون نہ ہون ہم غوثؒ پر قربان سب
کیون نہوگی آگ دوزخ کی حرام

آرزو ہے ہم سبھو کو بھی اے خدا — غوث اعظم رض کا ہمین روضہ دکھا

لعل ہے یہ رنج و عصیان مین اسیر
کیجیے اسکو رہا پیران پیر رح

## فاتحہ

یارو یہہ نیاز نذر ہے حق کی مشیر کی — یعنے کہ غوث الاعظم رض شہ دستگیر کی
جو او بھی در کے یارو گدائی قبول کی — خواہش نہ اوسکے دلمین ہے ملک و سریر کی
لینے سے نام دلکو ہو راحت بلا ہی دور — مشکل کشا ہی ذات کیا پیران پیر کی
ہے نظر مصطفےٰ و صحابہ کل اہلبیت — یارب یہ التجا ہے صغیر و کبیر کی

پڑہکر درود فاتحہ جو چاہو مانگ لو
موجود روحِ پاک ہی روشنضمیر کی

## رباعی

ہائے غفلت مین یونہی عمر کٹی جاتی ہے — موت سر پہ ہے مگر یاد نہین آتی ہے
باپ مان بہائی بہن خویش و اقارب الفتا — جیتے دم کے ہین سبہی کوئی نہین ساتی ہے

## دیگر

[illegible] عرش علا خدا را — اے طلعت شمس الضحےٰ خدا را
ربوبیت بنما انتظار رحیم — از بہر حسین رض و فاطمہ رض را

## تمت

## قصیدہ متفرق

جناب پیر وہ معشوق رب کہاتے ہین
جسے وہ چاہتے ہین اسے اولیا بناتے ہین

کیا نام پاک مکرم ہے غوث اعظم کا
فرشتے نام کے سنتے ہی کانپ جاتے ہین

ہر ایک ہفتہ مین اعمال سب مریدون کے
فرشتے سامنے حضرت کے لیکے آتے ہین

ہر ایک نام پر کر نظر شاہ جیلانی
گناہ مٹاتے ہین سب نیکیان بناتے ہین

کوئی مرید ہو جان کندنی کی حالت مین
خود آپ آتے ہین اور ساتھہ لیکی جاتے ہین

ای بھائی بھول نجاؤ یہہ مہربانی پر
کرو وہ کام نہ جس سے کہ منہ پہراتے ہین

پڑا کیا ہستی کی غفلت مین ڈہونڈلی بہائی
جو پیر ایسے وقت تیرے کام آتے ہین

دیا وہ قدرت ہی قادر نے ایسی حضرتکو
ہزار مردونکو اک آن مین جلاتے ہین

رہین سگے دو نو جہانمین وہ روسیاہ کم بخت
جو ایسے پیر کی الفت سے باز آتے ہین

حسنؑ حسینؑ علیؑ فاطمہؑ رسولؐ اللہ
جو دیکھا غوث کی رخکو نظر یہ آتے ہین

لکہا تو لعل کو ہستی کی فکر سی حضرت
سوای آپکے کون اوسپہ رحم کہاتے ہین

## الوداع

الوداع کیا ہم سے رمضان ہو چلے
الوداع کیا ماہ احسان ہو چلے

الوداع کیا ماہ ذی شان ہو چلے
الوداع کیا ماہ غفران ہو چلے

الوداع کیا ماہ عرفان ہو چلے
الوداع کیا نور ایمان ہو چلے

آتا ہے جس وقت یہ ماہ صیام
مومنین ہو جاتے ہین سب شاد کام

سب کہتے ہین خندہ دہین ہو کر تمام | رویت حق ہم کو ہو گی صبح و شام

الوداع کیا ماہ عرفان ہو چلے
الوداع کیا نور ایمان ہو چلے

مومنان آنے سے اسکے شاد ہین
شرک و بدعت سے ہر اک آزاد ہین
ذکر حق سے دل سبھی آباد ہین
تو چلا کرتے سبھی فریاد ہین

الوداع کیا ماہ عرفان ہو چلے
الوداع کیا نور ایمان ہو چلے

ہائے ہائے کیا بڑی غفلت کیا
ایک دم طاعت نہ کی حق کی ادا
مفت یہ ماہ مبارک کہو دیا
کچھہ مزا اس سے نہین حاصل کیا

الوداع کیا ماہ عرفان ہو چلے
الوداع کیا نور ایمان ہو چلے

ہائے ہائے سال بہر جیتے رہین
چہوڑ کر بستی کو جا جنگل بسے
بہر شتے سے ماہ انور ہم ملین
ہجر غم اپنا سبھی کس سے کہین

الوداع کیا ماہ عرفان ہو چلے
الوداع کیا نور ایمان ہو چلے

ذکر حق سے دل ہر اک معمور ہے
تجھہ سے ہر دم مومنان مسرور ہے
روز و شب تجھہ مین برستا نور ہے
تو چلا ہر ایک ہوا رنجور ہے

الوداع کیا ماہ عرفان ہو چلے
الوداع کیا نور ایمان ہو چلے

تو جو بیتا مفیض کا ماہ منیر
دل سبھون سکے کر چلا اپنا اسیر
شاد ہر مومن سے ہے رب قدیر
تیری الفت مین مزا ہے شہد شیر

الوداع کیا ماہ عرفان ہو چلے
الوداع کیا نور ایمان ہو چلے

کیا بیان تیرا کرین ہم مرتبہ
تہی ہر ایک جاے تراویح کی صدا
تیرے باعث ہمسے خوش تہا کبریا
رات دن ذکر خدا کا شوق تہا

الوداع کیا ماہ عرفان ہو چلے
الوداع کیا نور ایمان ہو چلے

تو عجب تہا فیض کا ماہ خصال
اب سہے کیونکر تیرا رنج و ملال
دل تہا ہر مومن کا تجھہ سے لاال الحال
جلد دکھلاے خدا تیرا جمال

الوداع کیا ماہ عرفان ہو چلے
الوداع کیا نور ایمان ہو چلے

## الوداع

ماہ رمضان ہو رہا ہے الوداع
داغ دل پر سے چلا ہے الوداع

دل تہا ہر مومن کا اس سے باغ باغ
ہائے گیا ماہ صفا ہے الوداع

مومنون کا دل تہا اس سے لالہ زار
غم سے اب مرجھا گیا ہے الوداع

رحمت حق ہم پہ تہی ہر دم نزول
ہائے گیا ماہ ضیا ہے الوداع

کیون نہ روئین اسکے غم مین کر کے بین
ذکر حق ہم سے چھوٹتا ہے الوداع

اس سے ہر دم ذکر حق کا شوق تہا
ہائے ہائے یہہ چلا ہے الوداع

ہر برس آتا ہے تو ماہ منیر
ہم نفی سے ہو رہا ہے الوداع

ہجر غم کس سے کہین ہم ہائے ہائے
سو رہا ماہ ہدا ہے الوداع

لعل دل سبکے ہوے غم مین اسیر
ماہ رمضان ہو چلا ہے الوداع

# سحری

سحری کا وقت آیا ہے سحری کرو اوٹھو
یہ وقت تمکو بہایا ہے سحری کرو اوٹھو

رمضان کا چاند دیکھہ کی شادان ہین مومنین
نقارہ دیکھو بجتا ہے سحری کرو اوٹھو

سلے پہلوان دین محمدؐ کر یقین
جنت اگر چہ پانا ہے سحری کرو اوٹھو

آبدار خانے مسجدین آراستہ ہوی
کیا یہ مہینہ پیارا ہے سحری کرو اوٹھو

روزہ رکہو نماز پڑہو اور پڑہو قران
اللہ یہ دن دکہایا ہے سحری کرو اوٹھو

کرتے ہو حق کی بندگی حق اپنی فضل سے
کئی نعمتین کہلاتا ہے سحری کرو اوٹھو

غفلت مین کیا پڑی ہو یہ مہینا ہے وہ جناب
حق سی تمہین ملاتا ہے سحری کرو اوٹھو

رمضانکا وہ مہینا ہے میدان حشر مین
حامی تمہارا ہوتا ہے سحری کرو اوٹھو

روزہ رکہے تو ہوتا ہی اے لعل بیبہا
دیکہو ستارہ چمکا ہے سحری کرو اوٹھو

# قصیدہ

محمدؐ او رعلیؑ کے جان و دلبر غوث اعظمؓ ہے
مریدون کے لئے رحمت کی چادر غوث اعظمؓ ہی

گدا جو اونچی درکا ہے فخر ہے اوسکو شاہو نپر
نگاہ لطف ہی وہی جانو جسپر غوث اعظمؓ ہی

تصدق جان و دل اپنا کرون اوپر الٰہی یا رب
اگر دیکہہ جای مجہ کو روہی انور غوث اعظمؓ ہی

تیار دنیا سے بیخوف سے نظر جنت کی گلشن مین
ہوا ہی نام کندہ جسکے دلپر غوث اعظمؓ ہی

جو ڈوبا بحر وحدت مین اوسی ہر پل نظر آوے
بصیرت کے صدف مین ایک گوہر غوث اعظمؓ ہی

جو پایا آپکو اوس نے خدا اور مصطفےٰ پایا
کہ بیشک پنجتن کی ذات اطہر غوث اعظمؓ ہی

الٰہی رات دن بخشے دعا ہی لعل کی ہر دم
دکہا اکبار مجہ کو چہرہ انور غوث اعظمؓ ہی

## قصیدہ

واللہ محمدؐ کی عجب عظمت و شان ہے　　توصیف مین اونکی مری قاصر یہ زبان ہے

دیدہ کی سیاہی نے ضیا کو نہین سمجھا　　کیا جانئے بہلا دوسرا احمدؐ کا نشان ہے

سنگ و شجر و برگ گل و رنگ و بو سے　　ہر آن ضیا نور محمدؐ کی عیان ہے

کس منہ سے کرون نور محمدؐ کی حقیقت　　اوس نور سے معمور ہوئی دو نو جہان ہے

جس جسم کو سایہ نہ ہو کیا کہتے ہین اوسکو　　بتلاو مجہے ذات محمدؐ مین گمان ہے

مین ذات محمدؐ کو خدا کہہ نہین سکتا　　یہہ رمز جو ہے اہل بصیرت پہ عیان ہے

ہے عرش سے تا فرش تلک نور محمدؐ　　بے قید نشان جا نو محمدؐ کا مکان ہے

اے بندہ خدا پردہ تعین کا اوٹہا کر　　دیکھو تو محمدؐ مین خدا آپ نہان ہے

اکبار نظر لعل کو آجاؤ محمدؐ　　قربان یہ سب آپ پہ حاضر دل و جان ہے

## قصیدہ

کہڑا ہون دست بستہ در پہ یا غوث الوریٰ دیکھو　　ذرا دیکھو محی الدین نور کبریا دیکھو

گدائی بے سر و سامان ہون اور حال پریشان ہون　　کرم کی نظر مجہہ پر میرے شاہونکی شاہ دیکھو

گنوائی عمر غفلت مین لٹی بستی مرے دل کی　　کرو مین کس سے فریادی مرے مشکل کشا دیکھو

لگے ہین راہزن سارے کہ لوٹے نقد دل میرا　　بچالو یا محی الدین محبوب خدا دیکھو

مریض عشق ہون شاہا دوا سی کیا مجہو مطلب　　دکہاؤ آپکا چہرہ کہ ہو جائے شفا دیکھو

خبر لو یا محی الدین تنگ ہے دل خادم　　الہی بر یہ وہ ہو جائے نہ دیکھو تم ذرا دیکھو

کرو مین کس سے معروضہ جو بر آوے مرا مطلب　　مرے مولا مرے آقا مرے حاجت روا دیکھو

سوائی جنس عصیان کے نہین پونجی مین کچہہ باقی　　خطائین نذر لایا ہون مرے مولا ذرا دیکھو

غلامِ کمترین ہون لعل عاجز بینوا خادم | کرم کیجے محی الدین معشوق خدا دیکھو

## قصیدہ ۵

بغداد یہ مجھے دکھلاوے خدا چادر مین چڑھاؤن پھولونکی
یہ صدقہ کر تن من اپنا چادر مین چڑھاؤن پھولونکی
تن من سے جدا من تن سے جدا کب تک سہون جھگڑا اتن منکا
جان نذر کرون تن من اپنا چادر مین چڑھاؤن پھولونکی
لاچار و غریب و مفلس ہون فرقت مین ہمیشہ روتا ہون
بلوالو مجھے محبوب خدا چادر مین چڑھاؤن پھولونکی
فرزند علیؑ ہو نور نبیؐ محبوب خدا ہے ذات تری
اِکبار دیکھا روضہ تیرا چادر مین چڑھاؤن پھولونکی
جیہ داؤدی چنبیلی بٹ مگرا اور موتیا گلاب سیونتی کیوڑا
اور چمپہ نرگس کر اکجا چادر مین چڑھاؤن پھولونکی
ہے دلمین تصور صبح و مسا دیکھ جائے اگر روضہ تیرا
ہو جان و جگر سے اپنے فدا چادر مین چڑھاؤن پھولونکی
دوری سے ترے محبوب خدا اغربال بنا سینہ میرا
لے مجھہ کو بلا میرے مولا چادر مین چڑھاؤن پھولونکی
بغداد کو جہان سے جاؤن گا روضہ مین ترا جب دیکھونگا
سجدیمین جھکا کر سر اپنا چادر مین چڑھاؤن پھولونکی
محبوب خدا معشوق خدا ہے لعل حزین کی تجھہ سے دعا
دکھلا دے مجھے روضہ تیرا چادر مین چڑھاؤن پھولونکی

۳

## قصیدہ

یا پیر تیرے عشق مین مجہ کو فنا رہے
ہر دم تصور آپکا دلمین بندہا رہے

شاہی سے کام ہے نہ امیری سے ہے غرض
آٹھون پہر ہی آپکے در پر پڑا رہے

جا جا کے تیری در سے سبہی فیض پاتے ہین
کیا ہند مین غلام یہہ منہ دیکہتا رہے

محبوب میرے آؤ نظر دیرمت کرو
نادیدہ دیدہ دیار مین کبتک بندہا رہے

دل کو بغیر وصل کے آتا نہین ہے چین
کب تک تپ فراق مین یہ مبتلا رہے

کوئی کہینچتا لے جاؤ نہ جینے کی ہے ہوس
محبوب کی گلیمین یہ لاشہ پڑا رہے

للہ میرا معروضہ اتنا کرو قبول
مرنے کے وقت سامنا بس آپکا رہے

یارب تیری جناب سے کر مجہ کو یہ عطا
یا غوث رض دل سے ذکر زبان سے خدا رہے

سب بادہ نوش آپکے محو وصال ہے
بے کیف ذوق لعل یہ کیا آپکا رہے

## قصیدہ

اے یار و نبی صلعم کے چہرہ پر قربان تہے شمس و قمر تارے
خود شوق تعشق مین ہو کر قربان تہے شمس و قمر تارے
معراج گئے جبوقت حضرت برپا تہی خدا کی وہان قدرت
بس شوق نظارہ ہو ہو کر قربان تہے شمس و قمر تارے
معراج گئے جبوقت حضرت برپا تہی خدا کی وہان قدرت
اور حور و ملائک جن و بشر قربان تہے شمس و قمر تارے
وہ نور خدا تہا حاصل علے میرے احمد پیارے محمد کا
ہے دونون جہان جس سے اظہر قربان تہے شمس و قمر تارے

ہنستی ہین محمد حبیب آئے ہے حور و ملایک سنئے سارے
ملنے ہین نبی سے خوش ہوکر قربان تہے شمس و قمر تارے

جب دولہ بن احمد پیارا گہر جاکے خدیجہ کے پہونچا
ہر ایک قدم پر جہک جہک کر قربان تہے شمس و قمر تارے

وہ نور نبی سبحان اللہ کونین ہوے جس سے پیدا
مجہ سے ہو صفت اوسکی کیونکر قربان تہے شمس و قمر تارے

یوسف کے حسن و ملاحت پر شیدا تہی سبہی مخلوق مصر
ہان احمد کے چہرہ اوپر قربان تہے شمس و قمر تارے

ہے لعل حزین بندہ ادنے کسطرح کریگا اون کی ثنا
جن رخ سے ہوا رب اظہر قربان تہے شمس و قمر تارے

## قطعہ تاریخ جناب لعل محمد صاحب المتخلص بہ لعل

| | |
|---|---|
| فصل کہلتا نہین ہے ابجد کا | وصف کس منہ سے ہو محمد کا |
| لعل دیوان لغت کا جو لکہا | ہے طریقہ فقط خوشامد کا |
| ایسے باتون سے کیا کری حاصل | ایک نظارہ ان کے گنبد کا |
| زیر پاے نبی رہے ہر دم | لعل بوٹا ہے اون کے مسند کا |
| دل کے ارمان سب نکل جائین | بوسہ اک لون حجر سنگ اسود کا |
| غرض ہے اہل علم سے میری | حرف پوشی ہو حرف ہو کد کا |
| حقنی بخشا ہے مجہے عنایت سے | دُرِ شہوار لغت احمد کا |

## قطعہ تاریخ از محمد تجمل حسینخان عرف غلام سید شاہ فیض اللہ تخلص تجمل تلمیذ حضرت فیض

| لکھی میزاب فکر نے تاریخ | باغ اسلام کے کھلے کیا گل |
|---|---|
| | ۱۱ ۱۳ھ |

از نتائج فکر جناب غلام قادر صاحب عرف چنو میاں

| مہربان جسکا لعل ہے مقطع | کی مرتب جو لغت مین دیوان |
|---|---|
| سن تاریخ کی تھی درد کو فکر | بولا ہاتف نے راجن چنوان |
| | ۱۱ ۱۳ھ |

# اعلان

چونکہ اس کتاب کی رجسٹری حسب ضابطہ ہوچکی ہے اور جملہ حقوق تالیف محفوظ ہیں لہذا کوئی صاحب بلا اجازت مطبع قصد طبع نفرمائیں اور جس دیوان پر مطبع کی مہر ثبت نہوگی وہ مال مسروقہ سمجھا جائیگا اور جس صاحب کو جسقدر نسخہ مطلوب ہوں جناب سید عبدالقادر صاحب تاجر کتب دوکان واقع چارمینار سے طلب فرمائیں ۔

راقم سید علی حسن مالک مطبع ہذا ۔

زینت کن وجہ گردد مہر علامت خاص مطبع نور الاسلام است

بار سوم